DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 535

DATED 19-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سماجی اصلاحات اور معاشرتی بہتری کے لیے سب کو کردار ادا کرنا چاہیے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	کسیکو بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنائے، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	صوبائی بجٹ عوامی امنگو کے عین مطابق ہے، فیصل خان جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، میر کوہیار خان ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	صوبائی بجٹ میں وفاقی طرز پر تنخواہوں میں اضافہ ہوا، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	پروفیشنل اور ٹریڈ ٹیکس کی وصولی بی آر اے کے سپرد کرنے کا فیصلہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان گرینڈ الائنس کے 54 گرفتار ملازمین ہدا جیل منتقل۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری.	مشرق ودیگر اخبارات
09	ہمیں معلوم ہے کچھ عناصر فتنہ الہندوستان کے ہمدرد ہیں، بابر یوسفزئی۔	مشرق ودیگر اخبارات
10	جنرل لوکل کونسلوں کی خالی نشستوں کا انتخابی شیڈول جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈی سی کوئٹہ کے احکامات ایئرپورٹ روڈ پر چار شیشہ کیفے سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ٹریڈ ٹیکس کی وصولی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے سپرد۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	امن دشمن مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	طلباء معاشرے میں دیانتداری واحتساب کو بنیاد بنائیں، نیب بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب بروئے کار لائے جائیں، اشفاق احمد۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ترقیاتی منصوبے ٹائم لائن میں مکمل کیے جائیں، بابر خان۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	کل لعدم بی ایل اے عالمی تجارت کے لیے خطرہ بن گئی، ترک میڈیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بجٹ کی ڈیجیٹائزڈ تشکیل کابینہ کا اظہار مسرت۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کا بہترین بجٹ پیش کیا حکومت کوئی میگا پروجیکٹ شامل نہیں، اپوزیشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	ٰیف سیکرٹری شکیل کادر نے انتظامی نظم ونسق کی بہتری میں اہم کردار ادا کیا، صوبائی کابینہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	سرپلس بجٹ کے باوجود ترقی اخراجات میں کمی ناانصافی ہے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	حکومت عوام کو ریلیف دینے میں ناکام نظر آتی ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی احمد وال سٹاپ پر دکان میں فائرنگ سی ٹی ڈی کا افسر شہید، کیچ دشت میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، کوئٹہ پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والوں میں فائرنگ کا تبادلہ دو ملزمان ہلاک، دالبندین ایف سی سا ؤتھ کی کارروائی 32 افغان باشندے گرفتار، پنجگور سے نامعلوم لاش برآمد، حب موٹر سائیکل سنیچ سمیت تین ملزمان گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

کوئٹہ میں پانی کی قلت اہلیان حلقہ پی بی 41 بوند بوند کو ترس گئے، صوبائی دارالحکومت میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اذیت ناک حد تک بڑھ گئی، خضدار طوفانی بارشوں نے علاقے کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا، گوادر اور مکران کوسٹل ہائی وے پر غیر قانونی تیل کی ترسیل بسیں چلتی پھرتی بم بن گئیں۔

مورخہ 19.06.2026

اداریہ :

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **بلوچستان کا ٹیکس فری بجٹ اور عوامی توقعات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے سرپلس اور ٹیکس فری بجٹ پیش کرنا، ایک مثبت پیش رفت قرار دی جاسکتی ہے۔ اس تناظر میں بلوچستان کے نئے مالی منصوبے کا غیر جانبدارانہ جائزہ ضروری ہے۔ بجٹ کا سب سے نمایاں پہلو 45 ارب 66 کروڑ روپے کے سرپلس کا دعویٰ ہے۔ عام طور پر سرپلس بجٹ کو مالی نظم وضبط، اخراجات پر کنٹرول اور وسائل کے محتاط استعمال کی علامت سمجھا جاتا ہے، لیکن بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں بنیادی ڈھانچے کی کمی، پسماندگی، بے روزگاری تعلیم وصحت کی ناگفتہ بہ صورتحال اور پینے کے صاف پانی تک رسائی جیسے مسائل بدستور موجود ہیں۔ بجٹ دستاویزات ظاہر کرتی ہیں کہ صوبے کی آمدن کا بڑا حصہ وفاقی منتقلیوں اور این ایف سی ایوارڈ پر مشتمل ہے۔ کل متوقع آمدن میں سے 834 ارب روپے سے زائد رقم وفاقی ذرائع سے حاصل ہوگی جب کہ صوبے کی اپنی آمدنی کا ہدف 170 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ صورت حال بلوچستان کی مالی حیثیت کے حوالے سے کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ ایک ایسا صوبہ جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، اسے طویل مدت میں اپنے محصولات بڑھانے اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ وفاقی وسائل پر انحصار وقتی ضرورت تو ہوسکتا ہے لیکن پائیدار ترقی کے لیے مقامی آمدنی کے ذرائع کا فروغ ناگزیر ہے۔ ترقیاتی بجٹ کا حجم تقریباً 292 ارب روپے رکھا گیا ہے جو مجموعی اخراجات کے مقابلے میں قابل ذکر ضرور ہے، تاہم بلوچستان کے جغرافیائی پھیلاؤ، انفراسٹرکچر کی کمی اور ترقیاتی ضروریات کے پیش نظر یہ رقم ابھی بھی محدود محسوس ہوتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کا سرپلس اور متوازن بجٹ** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Brutal crackdown " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " Balochistan 1089 billion Budget " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر و وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 1

MASHRIQ QUETTA

سماجی اصلاحات اور معاشرتی بہتری کیلئے سب کو کردار ادا کرنا چاہئے، گورنر

خواتین کو نظر انداز کر کے ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، بلوچستان ریفارمز کے وفد سے گفتگو

پائیدار امن، سماجی انصاف، قانون کی حکمرانی اور بنیادی حقوق کے تحفظ سے ممکن ہے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سماجی اصلاحات اور معاشرتی بہتری کے لیے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے، بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کی سماجی و فلاحی سرگرمیاں قابل ستائش ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد کی قیادت چیئرمین بلوچستان ریفارمز سید نسیم [illegible] ایڈووکیٹ نے کی۔ اس موقع پر بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے اراکین ملک اسحاق سیگل، ڈاکٹر فرحت حسین، ذاکرہ سکندر، ڈاکٹر آمنہ سہراب، قاریہ بتول، شاکرہ علی، سحرش کاشف، ڈاکٹر ہما قمر، ڈاکٹر [illegible] خان، فردوس، ناہید کریم، حلیمہ سکندر، ثریا جان، حمیدہ بانو، زاہدہ عمر علی، فرزانہ، نورین درانی، گل بہار، عشرت انور، روبینہ اسماعیل اور سردار علی ایڈووکیٹ بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پائیدار امن، سماجی انصاف، قانون کی حکمرانی اور بنیادی حقوق کے تحفظ ہی سے ممکن ہے، جبکہ امتیازی سلوک، عدم مساوات اور [illegible] معاشرتی بے چینی اور عدم استحکام کو جنم دیتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس میں [illegible] کونسل کے سیکرٹری پریس اینڈ انفارمیشن محمد [illegible] صدیقی کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن، بین المذاہب ہم آہنگی، سماجی استحکام اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر کو یونیورسٹی کے قیام، مصنوعی ذہانت (AI)، پیشہ ورانہ تعلیم، صحت اور لاء کالج کے منصوبوں سے متعلق تجاویز پیش کیں۔

سماجی انصاف کی فراہمی کے بغیر پائیدار امن قائم نہیں ہو سکتا، گورنر

امتیازی سلوک، عدم مساوات، کرپشن اور بنیادی حقوق کی پامالی اکثر ناراضگی، تصادم اور عدم استحکام کا باعث بنتی ہے

[illegible] قانون کی حکمرانی اور حقوق کے تحفظ سے ہی قائم ہو سکتا ہے [illegible]

کوئٹہ: گورنر بلوچستان [illegible] سے ملاقات کر رہے ہیں

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 جمعۃ المبارک 3 محرم الحرام 1448ھ 19 جون 2026ء نمبر 166

وزیر اعلیٰ بگٹی

کیسکو بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم وولٹیج کیساتھ فراہمی یقینی بنائے

واجبات کی وصولی اور بجلی چوری کے خاتمے کیلئے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے، حکام کو ہدایت، ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد کی بھی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و سسٹم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی، لائن لاسز میں کمی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور ایڈوانس میٹرنگ انفراسٹرکچر سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیسکو حکام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ادارے کی کارکردگی، جاری اصلاحاتی اقدامات اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کی کہ عوام کو بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ واجبات کی وصولی اور بجلی چوری کے خاتمے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ قومی وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور بجلی کے نظام کی بہتری کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا۔ دریں اثناء ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

میڈیا ہاؤسز کو بلوچستان میں اپنی موجودگی برقرار رکھنی چاہیے، سرفراز بگٹی

صحافیوں کے روزگار اور صوبے کی نمائندگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی مشکل حالات میں فرائض انجام دے رہے ہیں اور صوبے میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو آفسز کسی صورت بند نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا 43 فیصد رقبہ ہے اور یہاں کے مسائل و حقائق میڈیا کے ذریعے ملک تک پہنچتے ہیں، اس لیے بیورو آفسز کی بندش صوبے کی آواز دبانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ اور وفاقی سیکرٹری اطلاعات سے بات کی جا چکی ہے اور وہ اپنے وعدے کے مطابق بلوچستان میں بند ہونے والے بیورو آفسز بحال کریں۔ وزیر اعلیٰ نے خبردار کیا کہ اگر نجی ٹی وی چینلز کے دفاتر بند کیے گئے تو بلوچستان اسمبلی، حکومت اور اپوزیشن صحافیوں کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا ہاؤسز قومی سطح پر کاروبار کرتے ہیں، اس لیے انہیں بلوچستان میں اپنی موجودگی برقرار رکھنی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے بھی بند بیورو آفسز کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں کے روزگار اور صوبے کی نمائندگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 03 محرم الحرام 1448ھ 19 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 343

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

صوبائی حکومت میڈیا ورکرز کیساتھ، بیروزگار نہیں ہونے دینگے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کی بندش باعث تشویش، وفاقی وزیر اطلاعات اور دیگر سے مسئلے پر بات کی ہے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی

بلوچستان کی آواز دبانے نہیں دینگے، بیورو بند کرنیوالے اداروں کو نیشنل میڈیا تسلیم نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی کا اسمبلی اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کو بند اور صحافیوں کو بے روزگار کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات اور دیگر حکام سے بار بار اس مسئلے پر بات کی ہے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی صوبائی حکومت اور بلوچستان اسمبلی کے تمام ارکان میڈیا ورکر کے ساتھ ہیں انہیں بے روزگار نہیں ہونے دیں گے۔ اسمبلی اجلاس کے دوران خطاب......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں میڈیا ورکر انتہائی نا مناسب حالات میں پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے گمبھیر حالات میں صحافتی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں الیکٹرانک میڈیا کے بیوروز بند کر کے ملازمین کو بے روزگار کیا جا رہا ہے جبکہ بلوچستان 43 فیصد پاکستان کا حصہ ہے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ سے اس حوالے سے بات کی تھی انہوں نے مجھے یقین دہانی کرائی تھی کہ بلوچستان میں تمام میڈیا ہاؤسز اپنے بیوروز فعال بنا کر ملازمین کو روزگار دیں گے لیکن تا حال اس حوالے سے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہاں سے انہیں بزنس نہیں مل رہا ہے، کیا یہ پاکستان کا حصہ نہیں ہے پاکستان بلوچستان سے ہے اور بلوچستان پاکستان سے ہے بلوچستان کی آواز دبانے نہیں اور بلوچستان میں کوئی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے مالکان اربوں روپے کما رہے ہیں لیکن اپنے ورکرز کو گورنمنٹ کے مقرر کردہ ویجز کے مطابق تنخواہ نہیں دے رہے بلکہ ورکرز کو بے روزگار کر رہے ہیں۔ ایسا غلط اقدام نہیں ہونے دیں گے اور میری وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ سے ہاتھ باندھ کر درخواست ہے کہ وہ مجھ سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کریں کیا اچھا لگے گا ایک وزیراعلیٰ اسلام آباد میں احتجاج کرے بلوچستان حکومت اور حزب اقتدار، حزب اختلاف میڈیا کے ساتھ ہیں اور رہیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان انتہائی باصلاحیت افسر ہیں، سرفراز بگٹی

تیسرے بجٹ کی تیاری کے تمام مراحل میں کلیدی کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کابینہ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو بہترین انتظامی امور کی انجام دہی، گڈ گورننس کے فروغ اور حکومتی پالیسیوں پر مؤثر اور شفاف عملدرآمد کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں زبردست خراج تحسین پیش کیا گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی انتظامی صلاحیتوں، پیشہ ورانہ مہارت اور اصلاحاتی اقدامات کو بھرپور انداز میں سراہا گیا۔ اجلاس......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ شکیل قادر خان نے صوبے میں انتظامی نظم و نسق کی بہتری، ادارہ جاتی کارکردگی میں تسلسل اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے ابتدائی کلمات میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے لیے باعثِ فخر ہے کہ شکیل قادر خان اپنی محنت، دیانت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے باعث صوبائی حکومت کے تیسرے مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے تمام مراحل میں کلیدی کردار ادا کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ شکیل قادر خان پاکستان سول سروس کے ایک انتہائی قابل، باصلاحیت اور تجربہ کار افسر ہیں جنہوں نے اپنی عملی کارکردگی سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پالیسی سازی حکومت کا اختیار ہوتی ہے جبکہ ان پالیسیوں پر مؤثر، شفاف اور بروقت عملدرآمد متعلقہ انتظامی اداروں کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے جس کی تکمیل کو حکومت انتہائی اہمیت دیتی ہے انہوں نے بجٹ کی تیاری کے عمل میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور محکمہ خزانہ بلوچستان کی پوری ٹیم کی محنت، تعاون اور پیشہ ورانہ خدمات کو بھی سراہا اور اسے قابل تحسین قرار دیا۔

بجلی کی بلاتعطل فراہمی کیلئے وسائل بروئے کار لائیں، وزیراعلیٰ

واجبات کی وصولی اور چوری روکنے کیلئے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے

خواتین کی فلاح کیلئے کوشاں ہیں، سرفراز بگٹی کی مختلف وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی، لائن لاسز میں کمی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور اے آئی بیسڈ میٹر ریڈنگ سسٹم سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کیسکو حکام نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ادارے کی کارکردگی، جاری اصلاحاتی اقدامات اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی وفد نے بجلی کے نظام کو مزید مؤثر اور شفاف بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی میٹر ریڈنگ سسٹم کے نفاذ اور دیگر جدید اقدامات سے بھی آگاہ کیا

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 185 | جمعۃ المبارک 3 محرم الحرام، 19 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان کے صحافی مشکلات سے دوچار، بیورو آفسز کی بندش ہماری آواز بند کرنے کے مترادف، سرفراز بگٹی

وفاقی وزیر داخلہ اور اطلاعات و نشریات اپنا وعدہ پورا کریں، ایسا نہ ہو کہ وزیراعلیٰ اسلام آباد جاکر دھرنا دے کر بیٹھ جائے

میڈیا ہاؤسز کو بلوچستان سے بزنس نہیں مل رہا لیکن باقی ملک سے تو اربوں روپے کمائے جارہے ہیں، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی مشکل حالات میں صحافت کر رہے ہیں یہاں صحافت اتنا آسان نہیں، بلوچستان پاکستان کا 43 فیصد حصہ ہے ہماری آواز میڈیا کے ذریعے کسی حد تو اسلام آباد تک پہنچ رہی ہے اس (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

کو بھی بند کیا جارہا ہے، کسی صورت بلوچستان میں نجی ٹی وی کے بیوروز آفسز بند نہیں ہونے دیں گے، اس پر صحافیوں کیساتھ ہیں، اس حوالے سے وزیراعظم سے بھی بات کروں گا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس سے پہلے بھی یہ معاملہ یہاں اٹھا تھا کہ بلوچستان میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو آفسز کو بند کیا جارہا ہے، ایک عام میڈیا ورکر جس کی والدہ فالج کی مریضہ اور اہلیہ بھی بیمار ہیں اس کو فون کرکے کہا گیا کہ کل سے آفس نہ آئے، جب پچھلی دفعہ یہ ایشو آیا تھا تو میں نے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء تارڑ سے بات کی تھی اور آج صوبائی اسمبلی کے فلور سے یہ پیغام دیتا ہوں کہ اس زیادتی کو بلوچستان کے ساتھ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں نجی ٹی وی چینلز کے بیوروز بند نہیں ہوں گے، میں سمجھ سکتا ہوں کہ میڈیا ہاؤسز کو بلوچستان سے بزنس نہیں ملتا لیکن باقی پاکستان سے تو بزنس کررہے ہیں تو پھر کیا بلوچستان پاکستان کا حصہ نہیں بلوچستان پاکستان کا مضبوط ترین حصہ ہے آج اگر بیوروز کو اس طرح سے بند کیا جارہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ایسی آواز کو دبانا چاہتے ہیں جو بلوچستان کے حقائق سے پاکستان کو آگاہ کرے۔ آج بلوچستان کے لوگوں کو روزگار کی ضرورت ہے اور روزگار حکومت تنہا نہیں دے سکتی، ہم کہتے ہیں کہ میڈیا ریاست کا چوتھا ستون ہے پھر کیا میڈیا کا بلوچستان کیساتھ یہ رویہ ہوگا وہ ملک میں اربوں روپے کما رہے ہیں اور یہاں پر ہمارے رپورٹرز کو آٹھ سے دس ہزار روپے تنخواہیں دی جارہی ہے، اکثر اخبارات میں رپورٹرز تنخواہ نہیں اس طرح یہ نظام کیسے چلے گا۔ انہوں نے عطاء تارڑ کی توجہ بلوچستان کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو ان کی توجہ کی ضرورت ہے آپ نے اس صوبے کے وزیراعلیٰ کیساتھ جو وعدہ کیا تھا اس کو پورا کریں اگر اس وعدہ کو آپ پورا نہیں کریں گے تو یہ ایوان میڈیا کے ساتھ کھڑا ہوگا اور نوبت یہاں تک نہ لائی جائے کہ بلوچستان کا وزیراعلیٰ دھرنا دے کر بیٹھا ہو کیوں لوگوں کو اس نہج پر لایا جارہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن اراکین اسلام آباد جاکر دھرنا دے کر بیٹھیں، انہوں نے کہا کہ کتنا میڈیا کا کتنا خرچہ ہوگا دس پندرہ لاکھ اس سے میڈیا ہاؤس کو کیا اثر پڑے گا جو اربوں روپے کما رہے ہیں، بلوچستان میں بزنس نہیں لیکن آپ قومی مفاد میں بلوچستان کے ساتھ شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ایک بھی نجی ٹی وی کا بیورو اگر بند ہوگا تو بلوچستان اسمبلی، حکومت اور اپوزیشن اراکین صحافیوں کیساتھ کھڑے ہوں گے بلوچستان میں بند بیوروز کھولے جائیں اگر نہیں کھلتے تو پورے پاکستان میں بند کیے جائیں۔ جب میڈیا ہاؤسز اپنے بیوروز یہاں بند کریں گے تو پھر ان کو نیشنل میڈیا نہ کہا جائے اگر قومی میڈیا ہے تو پھر کوئٹہ، تربت اور ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں بیوروز بنائے جائیں اہم ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں بیورو کھولنے کی بات کررہے ہیں اور یہ کوئٹہ میں بند کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے توسط سے عطاء تارڑ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کو پورا کریں اور جو بیورو آفسز بند ہوئے ہیں ان کو فوری کھولیں، انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے بھی مطالبہ کیا کہ میری ان سے اس موضوع پر بات ہوئی انہوں نے بھی مجھ سے وعدہ کیا تھا ان کے چینل کا یہاں بیورو آفس جو بند ہوا ہے امید ہے کہ اسمبلی کا سیشن ختم ہونے سے پہلے ان کے چینل کا بیورو آفس کھل جائیگا۔

بجلی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون کرے گی

خواتین معاشرے کا اہم حصہ، چیئرمین کیسکو اور خواتین پارلیمنٹیرینز کے وفد سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی، لائن لاسز میں کمی، جدید ٹیکنالوجی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

کے استعمال اور نئے آئی ٹی میٹرریڈنگ سسٹم سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کیسکو حکام نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ادارے کی کارکردگی، جاری اصلاحاتی اقدامات اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی وفد نے بجلی کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی میٹرریڈنگ سسٹم کے نفاذ اور دیگر جدید اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کی کہ عوام کو بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم ترسیل کے ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ واجبات کی وصولی اور بجلی چوری کے خاتمے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ قومی وسائل کے ضیاع کو روکا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور بجلی کے نظام کی بہتری کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا دریں اثناء ویمن پارلیمنٹیرین کاکس کے ایک وفد نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارلیمانی امور میں خواتین اراکین کے کردار، خواتین کی سیاسی شمولیت، قانون سازی کے عمل میں ان کی موثر نمائندگی اور خواتین کو درپیش مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے خواتین کی فلاح و بہبود، بااختیار بنانے اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی موثر شرکت کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین معاشرے کا اہم اور موثر حصہ ہیں اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں ان کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 19 جون 2026ء بمطابق 03 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 166

وفاقی کٹ لگنے نہیں دیا، حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے

میر سرفراز بگٹی

اگر بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگ جاتا تو آج ہمارے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور چیئرمین پی پی بلاول بھٹو کا ساتھ دینے پر شکرگزار ہوں

مالکان بلوچستان کو سندھ اور وفاق کی نگاہ سے نہ دیکھیں، بیروزگاری میں اضافے سے گریز کیا جائے، عطا تارڑ اور محسن نقوی صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اپنا کردار ادا کریں، وزیراعلیٰ کا اسمبلی میں اظہار خیال

...ے میں جدوجہد جاری رکھے گی، بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو صوبے کے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے، میڈیا مالکان فیصلہ کریں کہ وہ قومی میڈیا ہیں یا کمرشلائزڈ میڈیا، وفاقی وزراء عطاء تارڑ، محسن نقوی میڈیا ہاؤسز کے بیوروز کھلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، بلوچستان حکومت اور اسمبلی میڈیا نمائندگان کے ساتھ ہے، ضرورت پڑی تو اسلام آباد جا کر احتجاج بھی کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں صحافی انتہائی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہم نے پہلے بھی میڈیا ہاؤسز کی بندش پر احتجاج کیا یہاں دہشتگرد، علیحدگی پسند تنظیموں اور حکومت کے مابین صحافی نامساعد اور مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ایک ایسا شخص جس کی والدہ اور بیوی دونوں بستر پر بیمار پڑی ہیں ایک دن پہلے اسے کہا گیا کہ کل آپ دفتر نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا 43 فیصد ہے ہماری طاقت نہیں تو منتخب آواز کم از کم اسلام آباد تک پہنچ رہی تھی ہم اس زیادتی کو برداشت نہیں کریں گے کہ میڈیا ہاؤسز اپنے بیوروز یہاں بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ انتہائی عزت دار اور خاندانی شخص ہیں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ کوئی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے قومی ذمہ داری بھی کوئی چیز ہوتی ہے بلوچستان پاکستان کا مضبوط ترین حصہ ہے پاکستان اور بلوچستان ایک دوسرے کے بغیر کچھ نہیں ویلنگ یہاں سے بزنس نہیں مل رہا بلکہ قومی ذمہ داری بھی کسی چیز کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی سیکرٹری اطلاعات نے بھری محفل میں مجھے کہا کہ ایک بھی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے مالکان اربوں روپے کماتے ہیں اور یہاں ملازمین کو 8 سے 10 ہزار روپے تنخواہ دیتے ہیں یہ ایوان بلوچستان کے میڈیا نمائندوں کے ساتھ کھڑا ہوگا ہمیں کیوں اس نہج پر لایا جا رہا ہے کہ ہم وزیراعلیٰ اور منتخب نمائندے ہوتے ہوئے اسلام آباد جا کر احتجاج کریں انہوں نے کہا کہ ایک بیورو سے کاروبار نہ ملنے سے مالکان کو کیا فرق پڑے گا وہ اربوں روپے کماتے ہیں میں ہاتھ جوڑ کر وفاقی وزیر عطا تارڑ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داری نبھائیں ایک بھی بیورو بند ہوا تو ہم میڈیا نمائندوں کے ساتھ ہوں گے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ میڈیا مالکان بلوچستان کو پنجاب، سندھ اور وفاق کی نگاہ سے نہ دیکھیں اگر بند کرنے ہیں تو پھر سارے ادارے بند کریں صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان نہیں بلکہ بے روزگاری ہے کیا ہم اس میں اضافہ کر رہے ہیں میں اس مسئلے پر وزیراعظم سے بھی بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا مالکان فیصلہ کر لیں کہ اگر وہ کمرشلائز ہو چکے ہیں تو وہ پھر اپنے آپ کو قومی میڈیا نہ کہیں اگر وہ قومی میڈیا ہیں تو ہر ڈویژن کی سطح پر انہیں بیورو بنانے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بلوچستان کیلئے درد دل رکھتے ہیں ہمیشہ سب سے پہلے بلوچستان آتے ہیں ان سے بھی کہتا ہوں کہ یہاں ان کے چینل کا بیورو بھی بند ہے آج ان کے چینل کا بیورو کھل جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کا ہر مسئلہ پر امن طریقے سے نرم لہجے میں رکھیں گے اگر بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو آج ہمارے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے وفاقی وزیر اسحاق ڈار اور بلاول بھٹو زرداری کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے بلوچستان کا ساتھ دیا ہم اپنے حقوق کیلئے کھڑے رہیں گے۔ قبل ازیں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر صحافیوں نے میڈیا ہاؤسز کے بیوروز بند کرنے کے خلاف احتجاجاً اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ کیا جس پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے صحافیوں سے مذاکرات کیے اور ان کا بائیکاٹ ختم کروا کر اسمبلی میں دوبارہ واپس لائے۔

حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کریگی، وزیراعلیٰ

خواتین معاشرے کا اہم حصہ

کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین کی قیادت میں وفد کی ملاقات، وزیراعلیٰ کی عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانیکی ہدایت

بلوچستان کی ترقی میں خواتین کا کلیدی کردار، حکومت مساوی مواقع کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہی ہے، ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی، لائن لاسز میں کمی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور اے آئی بیسڈ میٹر ریڈنگ سسٹم سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیسکو حکام نے وزیراعلیٰ کو ادارے کی کارکردگی، جاری اصلاحاتی اقدامات اور مستقبل کے منصوبوں کے

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

بارے میں بریفنگ دی۔ وفد نے بجلی کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لئے مصنوعی ذہانت پر مبنی میٹر ریڈنگ سسٹم کے نفاذ اور دیگر جدید اقدامات سے آگاہ کیا۔ سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کی کہ عوام کو بجلی کی بلاتعطل اور منظم ولیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ واجبات کی وصولی اور بجلی چوری کے خاتمے کے لئے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ قومی وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور بجلی کے نظام کی بہتری کے لئے

وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا۔ دریں اثناء ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارلیمانی امور میں خواتین ارکان کے کردار، خواتین کی سیاسی شمولیت، قانون سازی کے عمل میں ان کی موثر نمائندگی اور خواتین کو درپیش مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے خواتین کی فلاح و بہبود، بااختیار بنانے اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی موثر شرکت کے لئے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہا۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین معاشرے کا اہم اور موثر حصہ ہیں اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں ان کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور سیاسی نمائندگی کے شعبوں میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین ارکان اسمبلی کی آراء اور تجاویز حکومت کے لئے نہایت اہم ہیں اور ان کی مشاورت سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کی سماجی، معاشی اور سیاسی ترقی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[illegible]
GENERAL [illegible]
RELATIONS BA[illegible]

نظامت اعلیٰ ت[illegible]
حکومت ب[illegible]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 19 جون 2026ء بمطابق 03 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 167

صوبائی حکومت بجلی کی بہتر عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے کیسکو وفد کی ملاقات

بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا

کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی، لائن لاسز میں کمی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور آئندہ [illegible] بہتری لانے [illegible] سسٹم کو بہتر بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیسکو حکام نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ادارے کی کارکردگی، جاری اصلاحاتی اقدامات اور [illegible] کے حوالے سے آگاہ کیا [illegible] بجلی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے وصولی [illegible] سسٹم کے [illegible] اقدامات [illegible] وزیراعلیٰ [illegible] کے عوام کو بجلی کی بلا تعطل اور منظم فراہمی کے ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ واجبات کی وصولی اور بجلی چوری کے خاتمے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ قومی وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور بجلی کے نظام کی بہتری کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا۔

بلوچستان کے حقوق کے لیے آخری حد تک جائیں گے

میر سرفراز بگٹی

لا اینڈ آرڈر نہیں بلکہ بے روزگاری بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے، وفاق کے سامنے مضبوط احتجاج ریکارڈ کرایا، بجٹ اجلاس میں نہ جانے کا فیصلہ کر چکے تھے

آخری لمحات میں ہمارا ساتھ دینے پر وزیراعظم شہباز شریف، اسحاق ڈار اور بلاول بھٹو کے شکر گزار ہیں پورا ایوان اور بلوچستان کے عوام مقامی میڈیا کے ساتھ

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین کرنل (ر) عبدالکریم جعفری کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے موقع پر ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے ایک اہم سروے کا حوالہ دیا اور کہا کہ ایک عالمی ادارے کے سروے کے مطابق بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ لا اینڈ آرڈر امن و امان نہیں ہے کیونکہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال مثالی یا ٹھیک نہیں ہے اور ہم کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کے بجائے اسے ٹھیک کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں جس کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز دن رات کوشاں ہیں، لیکن سروے کے مطابق بلوچستان کے لوگوں نے جس سب سے بڑے مسئلے کی نشاندہی کی ہے وہ بے روزگاری ہے صوبے کے 60 فیصد سے زائد لوگ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کا سب سے بڑا اور اصل مسئلہ بے روزگاری ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی ... صدیق بلوچ

جمعہ 19 جون 2026ء بمطابق 03 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر 164

قومی وسائل کے ضیاع کو روک کر بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان سے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام نے ملاقات کی

بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جعفری کی قیادت میں کیسکو حکام کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی بجلی کی ... (بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگایا تو صوبے کے پاس صرف بجٹ میں 1 ارب روپے ہوں گے، حقوق کیلئے کھڑے رہیں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت اپنے حقوق کے لیے مربوط لیکن نرم لہجے میں جدوجہد جاری رکھے گی، میڈیا مالکان فیصلہ کرلیں کہ وہ قومی میڈیا ہیں یا کمرشل ادارے، وفاقی وزرا صوبے میں بند میڈیا ہاؤسز کھلوائیں

بلوچستان حکومت اور اسمبلی میڈیا نمائندگان کے ساتھ ہے، ضرورت پڑی تو اسلام آباد جاکر احتجاج بھی کریں گے، میڈیا مالکان اربوں روپے کماتے ہیں اور یہاں ملازمین کو 8 سے 10 ہزار روپے تنخواہ دیتے ہیں

ایک پیسہ سے کمرشل بنتے ہیں، مالکان کو کیا فرق پڑے گا وہ اربوں روپے کماتے ہیں، میں ہاتھ جوڑ کر وفاقی وزیر عطا تارڑ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داری نبھائیں، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اپنے حقوق کے لیے مربوط لیکن نرم لہجے میں جدوجہد جاری رکھے گی، بلوچستان کے فنڈز ... (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

... مالکان اربوں روپے کماتے ہیں اور یہاں ملازمین کو 8 سے 10 ہزار روپے تنخواہ دیتے ہیں ...

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعہ 19 جون 2026ء | 3 محرم الحرام | 1448ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل بی 10 | شمارہ 115

نظامت ا
حکو
No. 8

چیف سیکرٹری کی خدمات باعث فخر ہیں، وزیر اعلیٰ

شکیل قادر خان پاکستان سول سروس کے ایک انتہائی قابل، باصلاحیت اور تجربہ کار افسر ہیں

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کابینہ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو بہترین انتظامی امور کی انجام دہی، گڈ گورننس کے فروغ اور عوامی فلاحی منصوبوں کی موثر اور شفاف عملدرآمد کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی انتظامی صلاحیتوں، پیشہ ورانہ مہارت اور اصلاحاتی اقدامات کو بھرپور انداز میں سراہا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ شکیل قادر خان نے صوبے میں انتظامی نظم و نسق کی بہتری، ادارہ جاتی کارکردگی میں تسلسل اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے اختتامی کلمات میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لیے باعث فخر ہے کہ شکیل قادر خان اپنی محنت، دیانت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے باعث صوبائی حکومت کے تیسرے مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے تمام مراحل میں کلیدی کردار ادا کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ شکیل قادر خان پاکستان سول سروس کے ایک انتہائی قابل، باصلاحیت اور تجربہ کار افسر ہیں جنہوں نے اپنی عملی کارکردگی سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے

1

کٹ لگتا تو بجٹ صرف 9 ارب رہتا
حقوق کیلئے مربوط اور نرم لہجے میں جدوجہد جاری رکھیں گے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان نہیں بے روزگاری ہے، اسحاق ڈار اور بلاول بھٹو زرداری کا شکر گزار ہوں انہوں نے بلوچستان کا ساتھ دیا ہم اپنے حقوق کیلئے کھڑے رہیں گے

میڈیا مالکان فیصلہ کریں کہ وہ قومی ہیں یا کمرشلائز ڈ، بلوچستان حکومت اور اسمبلی میڈیا نمائندگان کے ساتھ ہے، ضرورت پڑی تو اسلام آباد جا کر احتجاج بھی کریں گے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اپنے حقوق کے لیے مربوط لیکن نرم لہجے میں جدوجہد جاری رکھے گی، بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو صوبے کے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے، میڈیا مالکان فیصلہ کریں کہ وہ قومی میڈیا ہیں یا کمرشلائزڈ میڈیا، وفاقی وزراء عطاء تارڑ، محسن نقوی میڈیا ہاؤسز کے بیوروز کھلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، بلوچستان حکومت اور اسمبلی میڈیا نمائندگان کے ساتھ ہے، ضرورت پڑی تو اسلام آباد جا کر احتجاج بھی کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں صحافی انتہائی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ہم نے پہلے بھی میڈیا ہاؤسز کی بندش پر احتجاج کیا یہاں دہشتگرد، علیحدگی پسند تنظیموں اور حکومت کے مابین صحافی نامساعد اور مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں ایک ایسا شخص جس کی والدہ اور بیوی دونوں بستر پر بیمار پڑی ہیں ایک دن پہلے اسے کہا گیا کہ کل آپ دفتر نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا 43 فیصد ہے ہماری مثبت نہیں تو منفی آواز کم از کم اسلام آباد تک پہنچ رہی تھی ہم اس زیادتی کو برداشت نہیں کریں گے کہ میڈیا ہاؤسز اپنے بیوروز یہاں بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ انتہائی عزت دار اور خاندانی شخص ہیں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ کوئی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے قومی ذمہ داری بھی کوئی چیز ہوتی ہے بلوچستان پاکستان کا مضبوط ترین حصہ ہے پاکستان اور بلوچستان ایک دوسرے کے بغیر کچھ نہیں بیشک یہاں سے بزنس نہیں مل رہا بلکہ قومی ذمہ داری بھی کسی چیز کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی سیکرٹری اطلاعات نے بھری محفل میں مجھے کہا کہ ایک بھی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے مالکان اربوں روپے کماتے ہیں اور یہاں ملازمین کو 8 سے 10 ہزار روپے تنخواہ دیتے ہیں یہ ایوان بلوچستان کے میڈیا نمائندوں کے ساتھ کھڑا ہوگا ہمیں کیوں اس نہج پر لایا جا رہا ہے کہ ہم وزیر اعلیٰ اور منتخب نمائندے ہوتے ہوئے اسلام آباد جا کر احتجاج کریں انہوں نے کہا کہ ایک بیورو سے کاروبار نہ ملنے سے مالکان کو کیا فرق پڑے گا وہ اربوں روپے کماتے ہیں میں ہاتھ جوڑ کر وفاقی وزیر عطا تارڑ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داری نبھائیں ایک بھی بیورو بند ہوا تو ہم میڈیا نمائندوں کے ساتھ ہونگے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میڈیا مالکان بلوچستان کو پنجاب، سندھ اور وفاق کی نگاہ سے نہ دیکھیں اگر بند کرنے ہیں تو پھر سارے ادارے بند کریں صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان نہیں بلکہ بے روزگاری ہے کیا ہم اس میں اضافہ کر رہے ہیں میں اس مسئلے پر وزیر اعظم سے بھی بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا مالکان فیصلہ کرلیں کہ اگر وہ کمرشلائز ہو چکے ہیں تو وہ پھر اپنے آپ کو قومی میڈیا نہ کہیں اگر وہ قومی میڈیا ہیں تو ہر ڈویژن کی سطح پر انہیں بیورو بنانے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بلوچستان کیلئے دردِ دل رکھتے ہیں ہمیشہ سب سے پہلے بلوچستان آتے ہیں ان سے بھی کہتا ہوں کہ یہاں اُن کے چینل کا بیورو بھی بند ہے آج اُن کے چینل کا بیورو کھل جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کا ہر مسئلہ مربوط لیکن نرم لہجے میں رکھیں گے اگر بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو آج ہمارے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے وفاقی وزیر اسحاق ڈار اور بلاول بھٹو زرداری کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بلوچستان کا ساتھ دیا ہم اپنے حقوق کیلئے کھڑے رہیں گے۔

عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنایا جائے، وزیر اعلیٰ

شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا، سرفراز بگٹی

خواتین معاشرے کا اہم اور موثر حصہ ہیں صوبائی حکومت مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین عبدالکریم جمعری کی قیادت میں کیسکو حکام کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کیسکو کی مجموعی کارکردگی، بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام میں بہتری، صارفین کو درپیش مسائل، واجبات کی وصولی، لائن لاسز میں کمی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور اے آئی بیسڈ میٹر ریڈنگ سسٹم سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کیسکو حکام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ادارے کی کارکردگی، جاری اصلاحاتی اقدامات اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی وفد نے بجلی کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی میٹر ریڈنگ سسٹم کے نفاذ اور دیگر جدید اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کی کہ عوام کو بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، کارکردگی اور صارفین کے اعتماد میں اضافے کا باعث بنے گا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ واجبات کی وصولی اور بجلی چوری کے خاتمے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ قومی وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مفاد کے منصوبوں میں ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور بجلی کے نظام کی بہتری کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا دریں اثناء ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارلیمانی امور میں خواتین اراکین کے کردار، خواتین کی سیاسی شمولیت، قانون سازی کے عمل میں ان کی موثر نمائندگی اور خواتین کو درپیش مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا وفد نے خواتین کی فلاح و بہبود، بااختیار بنانے اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی موثر شرکت کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

DIR
GENER
RELATION

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلو

Bullet No. 1
Page No. 9

جلد 81 جمعہ 19 جون 2026ء، 3 محرم الحرام 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 167

صوبائی حکومت آپنے حقوق کیلئے مربوط جدوجہد جاری رکھے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

میڈیا ورکرز کا تحفظ یقینی بنائیں گے

بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو صوبے کے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے، میڈیا مالکان فیصلہ کرلیں کہ وہ قومی میڈیا ہیں یا کمرشلائزڈ میڈیا

عوام کو بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں

کوئٹہ (این این آئی،اے این این، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اپنے حقوق کے لیے مربوط لیکن نرم لہجے میں جدوجہد جاری رکھے گی، بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو صوبے کے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے، میڈیا مالکان فیصلہ کرلیں کہ وہ قومی میڈیا ہیں یا کمرشلائزڈ میڈیا، وفاقی وزراء عطا تارڑ، محسن نقوی میڈیا ہاؤسز کے بیوروز کھلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، بلوچستان حکومت اور اسمبلی میڈیا کارکنان کے ساتھ ہے، ضرورت پڑی تو اسلام آباد جاکر احتجاج بھی کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں صحافی انتہائی مشکل حالات میں کام کررہے ہیں ہم نے پہلے بھی میڈیا ہاؤسز کی بندش پر احتجاج کیا یہاں دہشتگرد، علیحدگی پسند تنظیموں اور حکومت کے مابین صحافی نامساعد اور مشکل حالات میں کام کررہے ہیں ایک ایسا شخص جس کی والدہ اور بیوی دونوں بستر پر بیمار پڑی ہیں ایک دن پہلے اسے کہا گیا کہ کل آپ دفتر نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا 43 فیصد ہے ہماری شنوائی نہیں تو متفقہ آواز کم از کم اسلام آباد تک پہنچ رہی تھی ہم اس زیادتی کو برداشت نہیں کریں گے کہ میڈیا ہاؤسز اپنے بیوروز یہاں بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ انتہائی عزت دار اور خاندانی شخص ہیں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ کوئی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے قومی ذمہ داری بھی کوئی چیز ہوتی ہے بلوچستان پاکستان کا مضبوط ترین حصہ ہے پاکستان اور بلوچستان ایک دوسرے کے بغیر کچھ نہیں چونکہ یہاں سے بزنس نہیں مل رہا بلکہ قومی ذمہ داری بھی کسی چیز کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی سیکرٹری اطلاعات نے بھری محفل میں مجھے کہا کہ ایک بھی بیورو بند نہیں ہونے دیں گے مالکان اربوں روپے کماتے ہیں اور یہاں ملازمین کو 8 سے 10 ہزار روپے تنخواہ دیتے تھے یہ ایوان بلوچستان کے میڈیا نمائندوں کے ساتھ کھڑا ہوگا ہمیں کیوں اس نہج پر لایا جارہا ہے کہ ہم وزیراعلیٰ اور منتخب نمائندے ہوتے ہوئے اسلام آباد جاکر احتجاج کریں انہوں نے کہا کہ ایک بیورو سے کاروبار نہ ملنے سے مالکان کو کیا فرق پڑے گا وہ اربوں روپے کماتے ہیں میں ہاتھ جوڑ کر وفاقی وزیر عطا تارڑ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داری نبھائیں ایک بھی بیورو بند ہوا تو ہم میڈیا نمائندوں کے ساتھ ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ میڈیا مالکان بلوچستان کو پنجاب، سندھ اور وفاق کی نگاہ سے نہ دیکھیں اگر بند کرنے ہیں تو پھر سارے ادارے بند کریں صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان نہیں بلکہ بے روزگاری ہے کیا ہم اس میں اضافہ کررہے ہیں میں اس مسئلے پر وزیراعظم سے بھی بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا مالکان فیصلہ کرلیں کہ اگر وہ کمرشلائز ہوچکے ہیں تو وہ پھر اپنے آپ کو قومی میڈیا نہ کہیں اگر وہ قومی میڈیا ہیں تو ہر ڈویژن کی سطح پر انہیں بیورو بنانے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بلوچستان کیلئے درد دل رکھتے ہیں ہمیشہ سب سے پہلے بلوچستان آتے ہیں ان سے بھی کہتا ہوں کہ یہاں ان کے چینل کا بیورو بھی بند ہے آج ان کے چینل کا بیورو کھل جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کا ہر مسئلہ مربوط لیکن نرم لہجے میں رکھیں گے اگر بلوچستان کے فنڈز پر کٹ لگتا تو آج ہمارے پاس بجٹ میں صرف 9 ارب روپے ہوتے وفاقی وزیر اسحاق ڈار اور بلاول بھٹو زرداری کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے بلوچستان کا ساتھ دیا ہم اپنے حقوق کیلئے کھڑے رہیں گے۔ قبل ازیں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر صحافیوں نے میڈیا ہاؤسز کے بیوروز بند کرنے کے خلاف احتجاجاً اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ کیا جس پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے صحافیوں سے مذاکرات کیے اور انکا بائیکاٹ ختم کرواکر اسمبلی میں دوبارہ واپس لائے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں میڈیا کو درپیش مسائل نے گھیر لگ گئی وہ ابھی پریشان ہیں، موجودہ حالات میں صوبے میں صحافت کرنا آسان کام نہیں، تاہم مشکل ترین حالات کے باوجود بلوچستان کے صحافی اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہے ہیں اور صوبے کی آواز وفاق تک پہنچا رہے ہیں بلوچستان کی صحافت ریاست اور عوام کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کررہی ہے، اس لیے میڈیا ورکرز کے روزگار اور نیوز بیوروز کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام میڈیا ورکرز معاشی مشکلات کا شکار ہیں، انہیں معمولی تنخواہوں پر کام کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے، جبکہ کئی صحافیوں کو اچانک ملازمتوں سے فارغ کردیا جاتا ہے بعض رپورٹرز کو صرف آٹھ سے دس ہزار روپے ماہانہ دیے جاتے ہیں، جبکہ میڈیا مالکان اربوں روپے کا کاروبار کررہے ہیں وزیراعلیٰ نے وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کوئٹہ میں نیوز چینلز کے بیوروز بند نہیں کیے جائیں گے، لیکن اگر بلوچستان کے بیوروز بند کیے گئے تو یہ نہ صرف صحافیوں کے روزگار پر کاری ضرب ہوگی بلکہ صوبے کی آواز کو دبانے کے مترادف بھی ہوگا۔ انہوں نے اپیل کی کہ وفاق اپنے وعدے پورے کرے اور بلوچستان میں تمام نیوز چینلز کے بیوروز کو فعال رکھا جائے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اگر نیوز بیوروز بند ہوئے تو بلوچستان ہاؤس میڈیا ورکرز کے ساتھ کھڑا ہوگا اور ضرورت پڑی تو وہ اس معاملے پر وزیراعظم سے بھی بات کریں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE]
GENERAL OF P[UBLIC]
RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عا[مہ]
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — قیمت 8 صفحات 15 روپے

جلد 22 | جمعہ 19 جون 2026، 03 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 73

وزیر اعلیٰ بلوچستان: ...حقوق کیلئے آخری حد تک جائیں گے

مسئلہ لاء اینڈ آرڈر امن وامان نہیں ہے گو کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال مثالی یا ٹھیک نہیں ہے اور ہم کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کے بجائے اسے ٹھیک کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں، جس کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز دن رات کوشاں ہیں

...ن فراہم کرے گی اور بجلی کے نظام کی بہتری کے لیے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے ایک وفد نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے موقع پر ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے ایک اہم سروے کا حوالہ دیا اور کہا کہ ایک حالیہ انڈیپنڈنٹ سروے کے مطابق، بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ لاء اینڈ آرڈر امن وامان

بقیہ 1 صفحہ 6

نہیں ہے گو کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال مثالی یا ٹھیک نہیں ہے اور ہم کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کے بجائے اسے ٹھیک کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں، جس کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز دن رات کوشاں ہیں، لیکن سروے کے ذریعے بلوچستان کے لوگوں نے جس سب سے بڑے مسئلے کی نشاندہی کی ہے وہ بے روزگاری ہے صوبے کے 60 فیصد سے زائد لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کا سب سے بڑا اور اصل مسئلہ بے روزگاری ہے انہوں نے زور دیا کہ اس بڑے چیلنج سے نمٹنے اور بے روزگاری کو کم کرنے کے لیے فیڈرل گورنمنٹ، پروونشل گورنمنٹ اور پرائیویٹ سیکٹر سب کو مل کر سنجیدہ کوششیں کرنی چاہئیں ایک طرف ہم بے روزگاری ختم کرنے کی بات کر رہے ہیں اور دوسری طرف ہم روزگار کو بند کرنے کی طرف جا رہے ہیں، یہ انتہائی ظلم ہے اور ہم یہ ظلم کبھی ہونے نہیں دیں گے میری ذات اور یہ معزز ایوان میڈیا ورکرز کے ساتھ کھڑا ہے، اور مجھے پورا یقین ہے کہ اس ایوان کا ایک بھی رکن ایسا نہیں ہوگا جو اس بات پر قائل نہ ہو کہ ہم اس مشکل گھڑی میں آپ کے ساتھ پوری طرح کھڑے ہیں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر بیوروز بند کرنے کا یہ سلسلہ نہ رکا تو وہ اس اہم اور سنگین مسئلے پر خود وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے بات کریں گے تاکہ صحافیوں کو بے روزگار ہونے سے بچایا جا سکے۔ یہ ادارے صرف اور صرف کمرشلائزڈ ہو چکے ہیں اور بزنس نہ ہونے کا بہانہ بنا کر بیوروز بند کر رہے ہیں اگر یہ چینلز کوئٹہ اور بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر بند کرتے ہیں تو پھر انہیں 'نیشنل میڈیا' کہلانے کا کوئی حق نہیں ہے، انہیں ریجنل میڈیا کہنا بند کیا جائے اگر یہ واقعی نیشنل میڈیا ہے تو انہیں کوئٹہ سمیت تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں اپنے بیوروز کھلے رکھنے پڑیں گے اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کو ان کا وعدہ یاد دلاتے ہوئے کہا کہ آپ نے جو وعدہ کیا تھا اسے نبھائیں اور اس پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں 'سنو ٹی وی' بند ہوا ہے اور اس سے پہلے بھی دو چار چینلز بند ہو چکے ہیں، ان تمام چینلز کو دوبارہ کھلنا چاہیے۔ محسن نقوی صاحب! آپ میرے بھائی اور دوست ہیں، جب بھی بلوچستان دورہ میں ہوا آپ نے سب سے پہلے یہاں قدم رکھا جس پر ہم شکر گزار ہیں، لیکن آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ اپنے چینل کا کوئٹہ بیورو کھولیں گے اس اسمبلی سیشن کے ختم ہونے سے پہلے کم از کم محسن نقوی کے اپنے چینل کا بیورو آج ہی کھل جانا چاہیے، اگر وہ بات نہیں سن رہے تو انہیں ابھی واٹس ایپ پر میسج بھی کر دیں گے، کیونکہ بلوچستان کے حقوق اور روزگار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ تمام معزز اراکان اسمبلی کی طرف سے یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ ہم بلوچستان کے میڈیا کے ساتھ تھے، میڈیا کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ میڈیا کے ساتھ رہیں گے۔ اگر آپ بلوچستان میں بیوروز بند کرنے جیسی حرکتیں کریں گے تو کم سے کم بلوچستان کے لوگ آپ کو 'نیشنل میڈیا' تسلیم نہیں کریں گے اور ہم یہ کہنے پر مجبور ہوں گے۔ حکومت، اپوزیشن اور بلوچستان کے عوام صحافیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہر فورم پر ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے بجٹ کی تیاریوں اور وفاق سے صوبے کے حقوق کے حصول کے حوالے سے اہم انکشافات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ کے معاملے پر جو کچھ ہوا ہے اس سے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ (P&D)، چیف سیکرٹری اور شاید اپوزیشن کے بھی کچھ دوست واقف ہیں کہ ہم بلوچستان کے حقوق کے لیے کتنی مضبوطی اور پختگی کے ساتھ کھڑے ہوئے اگر ہم وہاں ڈٹ کر کھڑے نہ ہوتے اور پرانی صورتحال برقرار رہتی، تو جو کچھ پنجاب اور سندھ کے ساتھ ہوا وہی ہمارے ساتھ بھی ہوتا اور ہمارے پاس ترقیاتی کاموں کے لیے محض 9 ارب روپے بچ رہے تھے۔ ہم نے بلوچستان کے حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کا اصولی فیصلہ کرتے ہوئے وفاق کے سامنے اپنا شدید احتجاج ریکارڈ کرایا، یہاں تک کہ ہم نے یہ فیصلہ بھی کر لیا تھا کہ اگر ... حقوق تسلیم نہ کیے گئے تو ہم بجٹ اجلاس میں ہی ... کریں گے۔ میں اپنے بجٹ خطاب کے آخر میں ... کے سامنے رکھوں گا ... کے موقف کو تسلیم ... محمد شہباز شریف، وفاقی ... ڈار اور چیئرمین پی پی پی ... کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ ہم ... بھی بلوچستان کے حقوق کے لیے انتہائی مضبوطی ... کے ساتھ بات کرتے رہیں گے اور مجھے پورا ... کی آواز ... جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

...نوجوان سماجی شخصیت غلام رسول ... رسول جاموٹ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب

www.dailyintekhab.pk

Karachi Ph: 021-32631080 & 32634618

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

جلد نمبر 38 | جمعرات 18 جون 2026ء، بمطابق 02 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 168

محدود وسائل کے باوجود متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ دیا، وزیراعلیٰ

بجٹ کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے، میر سرفراز بگٹی

مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے، بلوچستان کابینہ، بجٹ کی منظوری دیدی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے مجوزہ بجٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ دستاویزات پر تفصیلی غور و خوض کے بعد صوبائی کابینہ نے متفقہ طور پر بجٹ کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بجٹ کے مختلف پہلوؤں، ترقیاتی ترجیحات، مالی نظم و ضبط، محصولات میں اضافے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1080 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 797 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی پروگرام (PSDP) بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

کے لیے 180 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ترقیاتی پروگرام کے تحت نئی ترقیاتی اسکیموں کے لیے 108 ارب روپے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کو مزید تیز اور بہتر بنایا جا سکے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ وفاقی فنڈڈ منصوبوں (Federal Funded Projects) کی مد میں 45 ارب روپے جبکہ فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 40 ارب روپے کی دستیابی متوقع ہے، جو صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہوں گے۔ ان اضافی وسائل کی بدولت بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتاری سے عملدرآمد ممکن ہو سکے گا۔ کابینہ کو صوبائی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبائی محصولات میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے صوبائی آمدنی کو 170 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں اصلاحات، مالیاتی نظم و ضبط اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ تیار کیا ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور صوبے کی معاشی بنیادوں کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو صحت، تعلیم، صاف پانی، بہتر انفراسٹرکچر اور روزگار کی فراہمی ہے۔ ترقیاتی پروگرام میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے تاکہ عوامی مسائل کے دیرپا حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر صوبائی کابینہ نے بجٹ تجاویز کی منظوری دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ کابینہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی ترقیاتی ضروریات، عوامی توقعات اور معاشی استحکام کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے اور یہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @baloc

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1491 QUETTA Friday June 19, 2026 / Muha

CM Bugti expands BEEF SSC toppers scholarship program to three new districts

Staff Report

QUETTA: In line with the education-friendly vision of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and his commitment to provide quality educational opportunities to the youth of the province, three newly formed revenue districts of Balochistan, West Dera Bugti, Barshore and Tamp, have also been included in the Shaheed Benazir Bhutto Matriculation District Toppers Scholarship Program. After this important step, top position holder students of the said districts who have performed outstandingly in the matriculation examinations will also be able to benefit from the scholarship program, which will provide them with new opportunities to pursue higher education. Khalid Mandai, Chief Executive Officer of Balochistan Education Endowment Fund (BEEF), said that under the special instructions of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and the ongoing reform measures for the promotion of education, The scope of the scholarship program is being expanded so that talented students from all districts of the province can be provided with equal opportunities. He said that the inclusion of new districts will encourage talented and hardworking students there and give them an opportunity to further improve their academic skills. He said that the Balochistan government is taking practical steps to develop the education sector on a priority basis and the Shaheed Benazir Bhutto Matriculation District Toppers Scholarship Program is an important link in this chain. Khalid Mandai said that the Balochistan Education Endowment Fund is on a mission to provide educational support to the deserving and intelligent students of the province and according to the government's policy, no talented student will be allowed to be deprived of education due to financial difficulties. He expressed the hope that the inclusion of new districts in the scholarship program will promote positive competition in the field of education and the young generation will get more opportunities to express their talents.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 JUN 2026 Page No. ۱۶

مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے' میر کوہیار خان ڈومکی

محکمہ پرنٹنگ پریس اینڈ اسٹیشنری صوبائی امور کی انجام دہی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے' صوبائی وزیر

فرید آباد (اے این این) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان میر کوہیار خان ڈومکی نے پرنٹنگ پریس اینڈ اسٹیشنری ڈیپارٹمنٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر محکمہ کے افسران نے صوبائی وزیر کو ادارے کی کارکردگی، جاری امور اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر میر کوہیار خان ڈومکی نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور ملازمین سے ملاقات کر کے ان کے مسائل و مشکلات سنے۔ ملازمین نے اپنے...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پیشہ ورانہ امور، سہولیات کی فراہمی اور دیگر درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے ملازمین کے مسائل کو غور سے سنتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ جائز مسائل کے حل کے لئے فوری اور موثر اقدامات کئے جائیں تاکہ ملازمین بہتر ماحول میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ اس موقع پر میر کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ سرکاری اداروں کی بہتری اور ملازمین کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پرنٹنگ پریس اینڈ اسٹیشنری صوبائی امور کی انجام دہی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور اس ادارے کی استعداد کار میں مزید بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔ صوبائی وزیر میر کوہیار خان ڈومکی کے ہمراہ ایڈیشنل سیکرٹری انڈسٹریز ڈاکٹر ثاقب کاسی پی ایس بشیر احمد کاکڑ، اسٹاف آفیسر محمد حنیف چھلہ، آفس کوآرڈینیٹر نعمان میر دانی تھے، اور اس موقع پر پرنٹنگ پریس کے چیف کنٹرولر میر عبد الحمید، کنٹرولر عبدالقیوم، اسسٹ منیجر سعید احمد و دیگر افسران بھی موجود تھے۔

صوبائی بجٹ میں وفاق طرز پر تنخواہوں میں اضافہ ہوا، شعیب نوشیروانی

حالیہ بجٹ تمام اضلاع کی خوشحالی و پائیدار ترقی کا ضامن ہوگا، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

روپے تھا۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 797 ارب روپے مختص کئے جبکہ صوبائی ترقیاتی پروگرام کے لیے 206 ارب روپے رکھے اس کے علاوہ نئے سکیمات کے لیے 106 ارب روپے جبکہ جاری منصوبوں کے لیے 100 ارب روپے رکھے گئے ہیں بلوچستان صوبائی حکومت نے مشکل مالی حالات کے باوجود وفاق کے طرز پر صوبائی ملازمین کے تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد کا اضافہ کیا۔

صوبائی بجٹ عوامی امنگوں کے عین مطابق ہے' فیصل خان جمالی

اوستہ محمد مسلسل طوفانی بارشوں کی زد میں رہا ہے اسے نظر انداز کرنا ظلم ہوگا' صوبائی وزیر

عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے' مشرق سے بات چیت

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) صوبائی وزیر لائیو سٹاک ایم پی اے اوستا محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بجٹ بلوچستان کی عوامی امنگوں کے عین مطابق ہے بجٹ میں اوستا محمد کو نظر انداز کیا گیا ہے اوستہ محمد مسلسل طوفانی بارشوں اور سیلاب کی زد میں رہا ہے اوستہ محمد کو نظر انداز کرنا اوستا محمد کی عوام کے ساتھ سراسر ظلم و ناانصافی ہوگا ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بہترین بجٹ پیش کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبائی وزیر خزانہ و دیگر محکموں کے افسران خراج تحسین کے مستحق ہیں انہوں نے کہا کہ بجٹ میں اوستہ محمد کو نظر انداز کیا جا رہا ہے ترقیاتی اسکیموں میں کٹ لگایا گیا ہے جو کہ اوستہ محمد کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ اوستہ محمد کو ماسٹر پلان کی سخت ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ماسٹر پلان کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ عوامی مسائل حل ہو سکیں اور علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے مزید کہا کہ عوامی نمائندے ہیں عوام نے بھاری اکثریت سے ووٹ دے کر ہمیں اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے ان کے اجتماعی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullot No. 2

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 18

بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری

منصوبہ عوامی تحفظ اور جدید نگرانی نظام کے قیام کے لیے اہم سنگ میل ہے، چیف سیکرٹری

کوئٹہ (ع ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیف سٹیز منصوبے سے متعلق صوبائی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں منصوبے کی پیشرفت اور آئندہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ اور گوادر میں جاری انفراسٹرکچر اور نیٹ ورک کی تنصیب کے اہم مراحل مکمل ہو چکے ہیں جبکہ خضدار، حب، سبی، ژوب، لورالائی، تربت، دالبندین سمیت دیگر شہروں میں سائٹ سلیکشن اور ابتدائی تنصیب کا کام جاری ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ سیف سٹیز منصوبہ عوامی تحفظ اور جدید نگرانی نظام کے قیام کے لیے اہم سنگ میل ہے، تمام متعلقہ ادارے منصوبے کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل، معیار اور تکنیکی ضوابط کی پابندی جبکہ رکاوٹوں کے فوری حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ منصوبے کی رفتار کا جائزہ لینے کے لیے جولائی میں دوبارہ اجلاس منعقد ہوگا۔

بلوچستان گرینڈ الائنس کے 54 گرفتار ملازمین ہدہ جیل منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان گرینڈ الائنس کے احتجاج کے دوران گرفتار کیے گئے 54 ملازمین کو ہدہ جیل منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملازمین کے خلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قانونی کارروائی کے بعد تمام 54 ملازمین کو ہدہ جیل منتقل کر دیا گیا۔

پروفیشنل اور ٹریڈ ٹیکس کی وصولی بی آر اے کے سپرد کرنے کا فیصلہ

انتظامی اختیارات ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور لوکل گورنمنٹ سے واپس لیے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے پروفیشنل اور ٹریڈ ٹیکس کی وصولی اور انتظامی اختیارات ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ اور لوکل گورنمنٹ سے واپس لے کر بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے سپرد کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس حوالے سے باقاعدہ قانونی ترامیم فنانس بل میں شامل کی جا رہی ہیں تاکہ اس تبدیلی کو آئینی اور قانونی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے میں پیشوں، کاروبار اور ملازمتوں پر عائد ٹیکس کی وصولی، نگرانی اور نفاذ کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانونی فریم ورک قائم کرنا ہے۔ اس اصلاحات کے ذریعے ٹیکس نظام کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے، وصولیوں میں شفافیت لانے اور ٹیکس دہندگان کی جانب سے قوانین کی بہتر پابندی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

جنرل لوکل کونسلز کی خالی نشستوں کا انتخابی شیڈول جاری

20 جولائی کو امیدواروں کی حتمی انتخابی فہرست جاری کی جائے گی

بلوچستان کے 20 اضلاع میں 9 اگست کو پولنگ ہوگی، الیکشن کمیشن

کوئٹہ (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے اعلامیہ کے مطابق بلوچستان کے 20 اضلاع پشین ربرشور، چاغی، ژوب، شیرانی، لورالائی، دکی، موسیٰ خیل، سبی، برخان، کوہلو، نصیر آباد، اوستہ محمد، کچھی، جھل مگسی، قلات، خضدار، لسبیلہ، حب، کیچ اور گوادر میں خالی ہونے والی 81 مختلف جنرل لوکل کونسلز کی نشستوں پر ضمنی بلدیاتی انتخابات کا......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق 30 جون 2026ء کو ریٹرننگ افسران پبلک نوٹس جاری کریں گے اور یکم سے 3 جولائی 2026ء تک متعلقہ ریٹرننگ افسران کے پاس کاغذات نامزدگی جمع کرائے جا سکیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 6 سے 8 جولائی 2026ء تک ہوگی۔ جبکہ امیدواروں کی ابتدائی فہرست 9 جولائی 2026ء کو شائع ہوگی۔

ہمیں معلوم ہے کچھ عناصر فتنہ الہندوستان کے ہمدرد ہیں، بابر یوسفزئی

یہی عناصر دہشتگردی کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو نشانہ بنا رہے ہیں

یہ واضح ثبوت کہ دہشتگردوں کے ہمدرد اور سہولت کار متحرک ہیں، معاون محکمہ داخلہ

کوئٹہ (اے این این) معاون وزارت داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ انہیں معلوم ہے کہ کچھ عناصر دہشت گردوں اور "فتنہ الہندوستان" کے ہمدرد ہیں، جو دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو نشانہ بنا رہے ہیں یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف مکمل کر مؤقف اختیار کرتے ہیں اور دہشت گرد عناصر کو بے نقاب کرتے رہیں گے، جس کی وجہ سے ان کے بقول بعض سہولت کار اور نرم گوشہ رکھنے والے افراد ایسی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ انہوں......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ ان کا مقصد پاکستان کے وقار کو بلند کرنا اور دہشت گردوں کو بے نقاب کرنا ہے، اس لئے ایسے اقدامات سے وہ مرعوب نہیں ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ عدالت میں بھی اس معاملے کا سامنا کریں گے اور ہر قانونی فورم پر اپنا مؤقف پیش کریں گے۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ ان کے خلاف کی جانے والی کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ دہشت گردوں کے ہمدرد اور سہولت کار متحرک ہیں، تاہم وہ ہر فورم پر ان کا مؤثر جواب دیں گے۔

ڈی سی کوئٹہ کے احکامات، ایئرپورٹ روڈ پر 4 شیشہ کیفے سیل

شیشہ، چلم اور اس سے متعلق سامان کی فروخت یا استعمال برداشت نہیں کیا جائے گا، اے سی یوسف ہاشمی

اے سی کیپٹن (ر) کبیر مزاری کا کچلاک میں کریک ڈاؤن، کیفے منیجر گرفتار

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ نے ایئرپورٹ روڈ پر شیشہ کیفیز کے خلاف کریک ڈاؤن کیا۔ کارروائی کے دوران 4 شیشہ کیفے سیل کر دیے گئے جبکہ مالکان کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔ یہ کارروائی اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ شیشہ، چلم اور اس سے متعلق سامان کی فروخت یا استعمال کسی......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

صورت برداشت نہیں کیا جائے گا جہاں بھی شیشہ یا اس کا سامان پایا گیا، وہاں فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ جگہ کو سیل، مالکان کو گرفتار اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) کیپٹن (ر) کبیر مزاری نے متعلقہ پولیس اور ڈی ایس پی کے ہمراہ اسٹرائیک اینڈ ڈاؤن شیشہ کیفے کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران شیشہ (چلم) کا سامان اور فلیورز ضبط کر لیے گئے جبکہ کیفے کو سیل کر کے منیجر کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شیشہ (چلم) کے استعمال اور فروخت کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

ٹریڈ ٹیکس کی وصولی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے سپرد

اقدام کا مقصد نگرانی کیلئے جامع فریم ورک قائم کرنا ہے، حکام

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے پروفیشنل اور ٹریڈ ٹیکس کی وصولی اور انتظامی اختیارات ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ اور لوکل گورنمنٹ سے واپس لے کر بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے سپرد کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس حوالے سے باقاعدہ قانونی ترامیم فنانس بل میں شامل کی جا رہی ہیں تاکہ اس تبدیلی کو آئینی اور قانونی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے میں پیشوں، کاروبار اور ملازمتوں پر عائد ٹیکس کی وصولی......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نگرانی اور نفاذ کے لئے ایک جامع اور مؤثر قانونی فریم ورک قائم کرنا ہے۔ اس اصلاحات کے ذریعے ٹیکس نظام کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے، وصولیوں میں شفافیت لانے اور ٹیکس دہندگان کی جانب سے قوانین کی بہتر پابندی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو ذمہ داریاں منتقل کرنے سے ٹیکس وصولی کے نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ ملے گا اور صوبے کے مالی وسائل میں اضافہ ممکن ہوگا، جس سے مجموعی طور پر محصولات کی وصولی کا نظام مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جا سکے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 16

طلبہ معاشرے میں دیانتداری و احتساب کو نمایاں بنائیں، بلوچستان

نوجوان طلبا ایمانداری اسلام کے بنیادی اصول ہیں

شہریوں کے تحفظ کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، اشفاق احمد

ڈیوٹی پر مامور افسران و اہلکار انتہائی چوکس، پیشہ ورانہ مہارت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، ایڈیشنل آئی جی

INTEKHAB QUETTA

امن دشمن مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، شاہد رند

Century Express Quetta

اے سی سٹی کوئٹہ کا مختلف امام بارگاہوں کا دورہ

سیکورٹی سمیت دیگر انتظامات کا جائزہ، علماء کرام سے ملاقات بھی کی

ترقیاتی منصوبے ٹائم لائن میں مکمل کیے جائیں، بابر خان

انفراسٹرکچر کی بہتری کا انحصار محکمے کی مؤثر کارکردگی پر ہے

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کی زیر صدارت اجلاس، پیشرفت سے متعلق جائزہ لیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 19 JUN 2026 Page No.

کالعدم بی ایل اے عالمی تجارت کیلئے خطرہ بن گئی، ترک میڈیا

بلوچستان میں امن و استحکام صرف پاکستان نہیں بلکہ چین، خلیجی ممالک، وسطی ایشیا اور یورپی منڈیوں کے مفاد میں ہے

صوبے میں عدم استحکام کی قیمت پاکستانی عوام کیساتھ عالمی سپلائی چینز اور عالمی صارفین بھی ادا کررہے ہیں، رپورٹ

انقرہ (م ا) ترک میڈیا نے کالعدم بی ایل اے کو عالمی تجارت و علاقائی رابطوں کیلئے خطرہ قرار دیا ہے۔ ترک میڈیا میں شائع رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی شاہراہیں اور تجارتی راہداریاں بی ایل اے کے حملوں کے باعث خطرناک زون میں تبدیل ہورہی ......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بی ایل اے کا اصل ہدف پاکستان کا معاشی گلا گھونٹنا اور علاقائی رابطوں کو سبوتاژ کرنا ہے، ٹرینوں، شاہراہوں اور مال بردار گاڑیوں پر حملے بلوچ عوام نہیں بلکہ روزگار اور ترقی کے خلاف جنگ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ، آسٹریلیا اور برطانیہ بی ایل اے کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ گوادر بندرگاہ اور بلوچستان عالمی تجارت کے اہم ریلی پوائنٹ ہیں، یہاں عدم استحکام کے بین الاقوامی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No. 17

Bullet No. 3

Dated: 19 JUN 2026

بلوچستان کا بہترین بجٹ پیش کیا، حکومت

کوئی میگا پروجیکٹ شامل نہیں، اپوزیشن

تمام حلقوں کو یکساں منصوبے دیے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں، راحیلہ درانی، ضیاء لانگو، علی مدد جتک، نور محمد دمڑ و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی ارکان نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں صوبائی حکومت نے بہترین بجٹ پیش کیا ہے، موجودہ حکومت نے بجٹ میں تمام حلقوں کو یکساں منصوبے دیے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں، بلوچستان کا مقدمہ لڑ کر وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے حق کا دفاع کرنے پر قابل تحسین ہیں جبکہ اپوزیشن ارکان نے بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں کوئی میگا پروجیکٹ نہیں رکھا گیا ہے، 206 ارب کا ترقیاتی بجٹ صوبے کے لیے ناکافی ہے، بجٹ میں ترجیحات واضح نہیں [illegible]، امن و امان نہیں ہوگا تو کوئی ترقی نہیں ہوگی، وفاقی حکومت ہمارے پیسے لینے کے بجائے اپنی شاہ خرچیاں ختم کرے، وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا ایک بھی منصوبہ شامل نہیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت میں 50 منٹ کی تاخیر سے ہوا۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے بجٹ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ 206 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ ناکافی ہے اور صوبے میں بڑے منصوبوں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وفاقی و صوبائی بجٹ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو گڈ گورننس اور امن و امان کی ضرورت ہے جبکہ وفاقی بجٹ میں صوبے کا کوئی بڑا منصوبہ شامل نہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ موجودہ حالات میں اس سے بہتر بجٹ ممکن نہیں تھا اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ امن و امان، صحت اور سی ٹی ڈی کی مضبوطی کے لیے خصوصی فنڈز رکھے گئے ہیں۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاق میں بلوچستان کے حقوق کا بھرپور دفاع کیا اور بجٹ میں تمام حلقوں کو یکساں منصوبے دیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر میر فیصل جمالی نے اوستہ محمد کو نظر انداز کرنے پر تحفظات کا اظہار کیا جبکہ نور محمد دمڑ نے بجٹ کو صوبے کا بہترین بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ امن و امان کا قیام اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اے این پی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وفاق نے این ایف سی کے مطابق بلوچستان کو حصہ نہیں دیا، جبکہ بی اے پی کے سید ظفر آغا نے وفاق پر بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کرنے کا الزام لگایا۔ غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ صوبے کی ضروریات کے مقابلے میں بہت کم ہے اور [illegible] کے لیے بڑے منصوبے شامل نہیں کیے گئے۔ بعد ازاں اجلاس آج صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

چیف سیکرٹری شکیل قادر نے انتظامی نظم و نسق کی بہتری میں اہم کردار ادا کیا، صوبائی کابینہ

عملی کارکردگی سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، وزیراعلیٰ، بجٹ سازی میں کردار پر خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کابینہ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو بہترین انتظامی امور کی انجام دہی، گڈ گورننس کے فروغ اور حکومتی پالیسیوں پر موثر اور شفاف عملدرآمد کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی انتظامی صلاحیتوں، پیشہ ورانہ مہارت اور اصلاحاتی اقدامات کو بھرپور انداز میں سراہا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ شکیل قادر خان نے صوبے میں انتظامی نظم و نسق کی بہتری، ادارہ جاتی کارکردگی میں تسلسل اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے ابتدائی کلمات میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے لیے باعث فخر ہے کہ شکیل قادر خان ایک محنتی، دیانتدار اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افسر ہیں صوبائی حکومت کے تیسرے مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے تمام مراحل میں کلیدی کردار ادا کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ شکیل قادر خان پاکستان سول سروس کے ایک انتہائی قابل، باصلاحیت اور تجربہ کار افسر ہیں جنہوں نے اپنی عملی کارکردگی سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پالیسی سازی حکومت کا اختیار ہوتی ہے جبکہ ان پالیسیوں پر موثر، شفاف اور بروقت عملدرآمد متعلقہ انتظامی اداروں کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے جس کی تکمیل کو حکومت انتہائی اہمیت دیتی ہے انہوں نے بجٹ کی تیاری کے عمل میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور محکمہ خزانہ بلوچستان کی پوری ٹیم کی محنت، تعاون اور پیشہ ورانہ خدمات کو بھی سراہا اور اسے قابل تحسین قرار دیا۔

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بجٹ کی ڈیجیٹائزڈ تشکیل، کابینہ کا اظہار مسرت

[illegible] کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں [illegible] زاہد سلیم کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار آٹومیشن سافٹ ویئر کے ذریعے بجٹ کی ڈیجیٹائزڈ تشکیل کو صوبائی کابینہ نے ایک اہم انتظامی سنگ میل قرار دیتے ہوئے اس پر مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا ہے گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں مالی سال کے بجٹ کی جدید، شفاف اور ڈیجیٹل بنیادوں پر تیاری کو سراہا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ صوبے کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ بجٹ مکمل طور پر آٹومیشن سافٹ ویئر کے ذریعے تیار کیا گیا ہے، جس سے بجٹ سازی کے عمل میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مالیاتی نظم و نسق کو بھی جدید خطوط پر استوار کرنے میں مدد ملی ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ جدید آٹومیشن نظام کے ذریعے بجٹ سازی کے عمل میں رفتار، درستگی اور شفافیت کو یقینی بنایا گیا ہے، جبکہ انسانی مداخلت کو کم کرتے ہوئے فیصلوں کو ڈیٹا بیسڈ بنیادوں پر استوار کیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بجٹ کی تیاری کے دوران انتھک محنت اور پیشہ ورانہ خدمات پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم اور محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی پوری ٹیم کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیم کی اجتماعی محنت کا نتیجہ ہے کہ بلوچستان نے بجٹ سازی کے عمل میں ڈیجیٹل اصلاحات کی سمت ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے۔

بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون صوبائی اسمبلی میں منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان کا مالیاتی مسودہ قانون [illegible]

[illegible] آر شورو، چاغی، ژوب، شیرانی، لورالائی، موسیٰ خیل، سبی، بارکھان، کوہلو، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، کچھی، جھل مگسی، قلات، خضدار، لسبیلہ، حب، پنجگور اور کوئٹہ میں خالی ہونے والی [illegible] نشستوں کے ضمنی بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق 30 جون 2026 کو ریٹرننگ افسران پبلک نوٹس جاری کریں گے اور یکم سے 3 جولائی 2026 تک متعلقہ ریٹرننگ افسران کے پاس کاغذات نامزدگی جمع کرائے جا سکیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال [illegible] سے 6 جولائی 2026 تک ہوگی۔ جبکہ امیدواروں کی ابتدائی فہرست 9 جولائی 2026 کو شائع ہوگی۔ ریٹرننگ افسران کی جانب سے کاغذات نامزدگی منظور یا مسترد ہونے کے خلاف اپیلیں اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس 10 سے 13 جولائی تک دائر کی جا سکیں گی۔ اپیلوں پر فیصلے کی آخری تاریخ 16 جولائی 2026 مقرر کی گئی ہے جس کے بعد امیدواروں کی نظرثانی شدہ فہرست 17 جولائی 2026 کو جاری ہوگی۔ 18 جولائی 2026 تک امیدوار انتخابات سے دستبردار ہو سکیں گے جس کے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج صبح 11 بجے ہوگا۔ اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ 27-2026 پر اراکین اسمبلی عام بحث میں حصہ لیں گے۔

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 18

شہید عبدالخالق لانگو فکری، نظریاتی اور سماجی تحریک کے امین تھے، نیشنل پارٹی

عوامی حقوق، جمہوری اقدار اور نظریاتی سیاست کے فروغ کے لیے جدوجہد کی، ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو نے شہید میر عبدالخالق لانگو کی برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ فکری، نظریاتی اور سماجی تحریک کے امین تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی بلوچستان کے عوام کے حقوق، سیاسی شعور کی بیداری اور ایک منصفانہ معاشرے کے قیام کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میر عبدالخالق لانگو نے سیاست کو ذاتی مفادات کے بجائے قومی خدمت کا ذریعہ سمجھا اور ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوری اقدار اور نظریاتی سیاست کے فروغ کے لیے جدوجہد کی۔ علی احمد لانگو کے مطابق شہید رہنما کی زندگی سادگی، دیانتداری، استقامت اور اصول پسندی کی عملی مثال تھی۔ انہوں نے کہا کہ میر عبدالخالق لانگو اور دیگر اکابرین کی فکر آج بھی نیشنل پارٹی کی سیاسی رہنمائی کا بنیادی سرچشمہ ہے، جبکہ ان کی برسی تجدید عہد کا دن ہے جو کارکنوں کو عوامی حقوق اور قومی ترقی کی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔

ملازمین کو جائز مطالبات کے لیے پرامن احتجاج کا حق حاصل ہے، بی این پی عوامی

مسائل طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) نے گرینڈ الائنس کے سرکاری ملازمین کے احتجاج کے دوران گرفتاریوں اور مبینہ لاٹھی چارج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوری نظام میں ملازمین کو اپنے جائز مطالبات کے لیے پرامن احتجاج کا حق حاصل ہے۔ پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ملازمین کے مسائل طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور افہام وتفہیم سے حل کیے جانے چاہئیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سرکاری ملازمین گزشتہ کئی ماہ سے ڈسپیرٹی ریڈکشن الاؤنس (DRA)، تنخواہوں میں تفاوت کے خاتمے اور دیگر سروس مسائل کے حل کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں، تاہم حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود پیش رفت نہ ہونے سے بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ گرفتار ملازمین کو فوری رہا، مقدمات کا ازسرنو جائزہ اور زخمیوں کو بھی وقانونی امداد فراہم کی جائے۔ بیان میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے واقعے کی شفاف تحقیقات اور ڈاکٹر برادری کے مسائل کے حل کے لیے فوری مذاکرات شروع کرنے پر بھی زور دیا گیا۔

سرپلس بجٹ کے باوجود ترقیاتی اخراجات میں کمی ناانصافی ہے، پشتونخوامیپ

صوبائی بجٹ غیر عوامی اور گمراہ کن، کئی مالیاتی اعداد و شمار کی وضاحت موجود نہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے اسے غیر عوامی اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔ پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سرپلس بجٹ کے باوجود ترقیاتی اخراجات میں کمی کی گئی ہے اور بجٹ میں کئی مالیاتی اعداد و شمار کی وضاحت موجود نہیں، جو عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صوبے کے ترقیاتی بجٹ میں تعلیم، صحت، آبپاشی اور پیداواری شعبوں کو نظرانداز کیا گیا ہے جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کے لیے بھی مناسب فنڈز مختص نہیں کیے گئے۔ پارٹی کے مطابق غیر ترقیاتی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن صورتحال میں بہتری نہیں آرہی۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے موقف اختیار کیا کہ بجٹ میں شفافیت کا فقدان ہے اور یہ صوبے کی ترقی کے بجائے پسماندگی میں اضافے کا باعث بنے گا، اس لیے پارٹی اسے مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔

حکومت عوام کو ریلیف دینے میں ناکام نظر آتی ہے، ہدایت الرحمن

تعلیم اور صحت کے شعبے زبوں حالی کا شکار، روزگار کے مواقع موجود نہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام بدامنی، بے روزگاری، غربت، مہنگائی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ حکومت عوام کو ریلیف دینے میں ناکام نظر آتی ہے۔ صوبائی سیکرٹریٹ میں عوامی مسائل بیٹھک سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قدرتی وسائل، معدنیات، ساحل، گیس، سونا، تانبا اور ریکوڈک جیسے ذخائر کے باوجود بلوچستان کے عوام پسماندگی کا شکار ہیں، جو حکومتی پالیسیوں کی ناکامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے بھی زبوں حالی کا شکار ہیں جبکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مؤثر مواقع موجود نہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ ملازمین، تاجر، ڈاکٹرز اور اساتذہ اپنے حقوق کے لیے احتجاج پر مجبور ہیں، جبکہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی عوامی حقوق، کرپشن، بدامنی اور ناانصافی کے خاتمے کے لیے اسمبلی کے اندر اور باہر جدوجہد جاری رکھے گی۔

باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، علمائے کرام

ملک دشمن عناصر اور بیرونی قوتیں انتشار پھیلانا چاہتی ہیں، ڈاکٹر عطاء الرحمن و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے جید سنی و شیعہ علمائے کرام ڈاکٹر عطاء الرحمن، مولانا حبیب اللہ شاہ چشتی، قاری عبدالرحمن نورزئی، علامہ ہاشم موسوی اور عباس حسین نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام ہمیں صبر، برداشت، بھائی چارے، قربانی اور اتحاد کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کی قربانی امت مسلمہ کے لیے مشعل راہ ہے اور موجودہ حالات میں مسلمانوں کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ علمائے کرام نے کہا کہ بلوچستان میں سنی اور شیعہ مکاتب فکر کے علماء ہمیشہ اتحاد بین المسلمین، امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مشترکہ کردار ادا کرتے رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 19 JUN 2026 JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated:

Page No. 19

نوشکی: احمد وال اسٹاپ پر دکان میں فائرنگ، سی ٹی ڈی کا افسر شہید

وزیراعلیٰ نے واقعے کا نوٹس لے لیا، فوری تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کی ہدایت، شاہد رند

نوشکی/کوئٹہ (نامہ نگار/اسٹاف رپورٹر) احمد وال اسٹاپ پر نامعلوم مسلح شخص کی فائرنگ سے محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کے افسر بابا جان

6 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی، جبکہ 418.761 ارب روپے لاگت کے 6 بڑے منصوبوں کو منظوری کے بعد حتمی منظوری کے لیے ایکنک کو بھیج دیا، آئی ٹی سیکٹر کا ایک اور منصوبہ "اسمارٹ اسلام آباد ایمشی ایٹو (SII) فیز I" جس کی مالیت 2,890.893 ملین روپے ہے، تفصیلی غور کے بعد فورم نے منظور کر لیا، اجلاس میں توانائی کے شعبے سے متعلق سات

منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ بعد ازاں انہیں آبائی قبرستان ڈیدار نوشکی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے شہید اہلکار کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ دہشت گرد اور امن دشمن عناصر اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے اور بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھے گی۔

کوئٹہ: پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والوں میں فائرنگ کا تبادلہ، 2 ملزمان ہلاک

سیشن کورٹ کے قریب ملزمان کی فائرنگ، پولیس نے جوابی کارروائی کی، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیشن کورٹ کے قریب پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والے ملزمان کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں دو ملزمان ہلاک جبکہ ایک زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق اینٹی اسکواڈ کے اہلکار گزشتہ شب معمول کی گشت پر تھے کہ انہوں نے ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مشتبہ افراد کو رکنے کا اشارہ کیا۔ ملزمان نے رکنے کے بجائے پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی جس پر پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں دو ملزمان موقع پر ہلاک جبکہ ایک زخمی ہو گیا، جسے گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے دونوں ملزمان کی شناخت کا عمل جاری ہے۔

کیچ: دشت میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع کیچ کے علاقے دشت میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق دشت ہرانی بیٹ بازار کا رہائشی حمل خان ولد عبدالحمید گھر سے بازار جا رہا تھا راستے میں نامعلوم حملہ آوروں نے اس پر فائرنگ کر دی اور فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں حمل خان موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

دالبندین، ایف سی ساؤتھ کی کارروائی، 32 افغان باشندے گرفتار

افغان باشندے غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہوئے تھے

انسانی سمگلنگ کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، ایف سی حکام

دالبندین (یو این اے) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنا دی، جس کے دوران 32 غیر قانونی افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کے مطابق، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ کچھ عناصر غیر قانونی طور پر افغان شہریوں کو سرحدی علاقوں کے ذریعے ملک کے دیگر حصوں......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

یا بیرون ملک منتقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے دالبندین کے مختلف مقامات پر سخت ناکہ بندی کی گئی اور سرچ آپریشن کے ذریعے ان مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار افغان باشندے 32 افراد غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہوئے تھے اور ان کی غیر قانونی نقل و حرکت کے خلاف ابتدائی تفتیش کے لئے انہیں متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی اداروں کی جانب سے تمام افراد کی دستاویزات اور ان کی پاکستان میں موجودگی کے قانونی جواز کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی جارہی ہے ایف سی حکام نے واضح کیا کہ انسانی اسمگلنگ سنگین جرم جو نہ صرف ملکی سلامتی بلکہ انسانی جانوں کیلئے بھی بڑا خطرہ بنتا ہے، اس لئے اس کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور سرحدی علاقوں میں نگرانی کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، گرفتار افغان باشندوں سے تفتیش کے دوران انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور مقامی رابطوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جارہی ہیں تاکہ اس پورے نیٹ ورک کو جڑ سے بے نقاب کیا جا سکے۔

حب، موٹر سائیکل سنیچر سمیت 3 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف خصوصی کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل سنیچر سمیت اشتہاری اور مطلوب ملزمان سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کر لی پولیس کے مطابق گزشتہ روز حب پولیس نے دوران چیکنگ ملزم فیاض شاہ کے قبضے سے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کر لی ملزم سے چھینی اور چوری کی گئی موٹر سائیکلوں کے حوالے سے تفتیش جاری ہے

نصیر آباد فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

نصیر آباد، ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیر آباد پولیس نے مشترکہ کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو مبینہ ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لی پولیس کے مطابق تھانہ سٹی کی حدود میں واقع حاجی خان جتوئی چوکی کے قریب ڈکیتی کی اطلاع موصول ہوتے ہی ڈی ایس پی سرکل ڈیرہ مراد جمالی شمن علی سولنگی کی سربراہی میں ایس ایچ او سٹی غازی عبدالرؤف جمالی، ایس ایچ او نوتال جاوید احمد کھوسہ، ایس ایچ او منجھو شوری حبیب اللہ لاشاری اور پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی

Century Express Quetta

پنجگور سے نامعلوم لاش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز پنجگور کے علاقے چتکان سے ایک نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 20

کوئٹہ میں پانی کی قلت اہلیان حلقہ پی بی 41 بوند بوند کو ترس گئے

محکمہ واسا حکام سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ کا فوری نوٹس لیکر علاقے کا دورہ کریں اور عوام کو پانی کی فراہمی یقینی بنائیں

علاقہ مکین پینے اور استعمال کے پانی سے محروم اور ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں جو من مانے داموں پانی فروخت کر رہے ہیں

یونین کونسل 35 کے صدر علاؤالدین ترین، سلام شاہوانی، صادق خان، سلیم خان ترین، نور خان کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) حلقہ پی بی 41 میں قلت آب کے مسئلہ پر محکمہ واسا حکام نے قابو نہیں پایا، شہر کوئٹہ کا کوئی پرسان حال نہیں، گلی کوچوں میں ٹینکر مافیا کا راج برقرار، محکمہ واسا حکام سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ کا فوری نوٹس لیکر علاقے کا دورہ کرے۔ بصورت دیگر علاقہ مکین سخت سے سخت احتجاج کا آئینی قانونی جمہوری حق محفوظ رکھتی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے، اتحاد نوجوانان ترین یونین کونسل 35 کے صدر علاؤالدین ترین، سلام شاہوانی، صادق خان، سلیم ترین، نور خان ودیگر نے بتایا کہ گرمی آتے ہی حلقہ پی بی 41 کے عوام پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں جسکی وجہ سے علاقے میں لوگ ٹینکر مافیا سے مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں، پیٹرول مہنگا ہوتے ہی ٹینکر مافیا بھی ریٹ بڑھا دیتی ہے بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث گھر بچوں کی دیکھ بال مشکل ہے جبکہ دوسری جانب محکمہ واسا کی جانب سے پانی کی بندش کا مسئلہ انتہائی شدت اختیار کر گیا ہے، انہوں نے بتایا کہ نہ صرف واسا حکام کی عدم توجہی کا مرکز ہے بلکہ حلقہ کے منتخب ایم پی اے نے بھی منتخب ہو کر صرف اخبارات اور سماجی میڈیا پر سب کچھ ٹھیک ہونے کے دعوے کر رہے ہیں لیکن حقائق ان کے برعکس ہے۔ انہوں نے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی گئی ہے۔

صوبائی دارالحکومت میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اذیت ناک حد تک بڑھ گئی

لوڈشیڈنگ کے علاوہ روزانہ تین سے چار گھنٹے تک مینٹیننس کے نام پر بجلی بند رہتی ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید گرمی کے دوران بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور مینٹیننس کے نام پر کئی کئی گھنٹوں تک بجلی کی طویل بندش نے شہریوں کی مشکلات میں شدید اضافہ کر دیا ہے۔ سریاب روڈ کے جوائنٹ روڈ فیڈر سے منسلک مختلف علاقوں کے مکینوں نے بجلی کی مسلسل بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کیسکو حکام سے فوری نوٹس لینے اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرہ شہریوں کے مطابق معمول کی لوڈشیڈنگ کے علاوہ روزانہ تین سے چار گھنٹے تک مینٹیننس کے نام پر بجلی بند کی جا رہی ہے، جس کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ گرمی کی شدت میں اضافے کے باوجود بجلی کی مسلسل بندش نے گھریلو صارفین، کاروباری طبقے، طلبہ، بزرگوں، بچوں اور بیمار افراد کو شدید ذہنی اور جسمانی اذیت سے دوچار کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جوائنٹ روڈ، ریلوے ہاسنگ سوسائٹی، سیکپ روڈ، سریاب روڈ اور ملحقہ نواحی علاقوں میں گزشتہ کئی روز سے بجلی کی فراہمی کا نظام غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے اور کئی علاقوں میں بجلی کی بندش کے اوقات کے بارے میں پیشگی اطلاع بھی فراہم نہیں کی جاتی۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی میں بجلی کی بندش کے باعث پانی کی فراہمی بھی متاثر ہو رہی ہے، کیونکہ بیشتر گھروں میں پانی ذخیرہ کرنے اور فراہمی کا انحصار بجلی سے چلنے والی موٹروں پر ہے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث نہ صرف گھریلو سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں بلکہ کاروباری مراکز، دکانیں اور چھوٹے کاروبار بھی مشکلات سے دوچار ہیں۔

خضدار، طوفانی بارشوں نے علاقے کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا، اہلیان کرخ

سرسبز کھیتوں اور باغات سے مسکراتے آج مٹی پانی اور ملبے کا نوحہ بن چکا ہے

علاقے کو فوری آفت زدہ قرار دیکر لوگوں کی کروڑوں روپے کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، کرخ طوفانی بارشوں اور ژالہ باری نے پورے علاقے کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا کرخ علاقہ جو کل تک سرسبز کھیتوں اور باغات سے مسکراتے آج مٹی پانی اور ملبے کا نوحہ بن چکا ہے، بادل ایسے برسے جیسے قیامت کا ڈرافٹ منظور ہو گیا ہو ندی نالے بپھر کر پہاڑوں سے اترتی دیوار آب نے منٹوں میں نسلوں کی محنت کو نگل لیا کروڑوں روپے کی فصلیں جو کسان کے پسینے سے سیراب ہوئی تھی اب کیچڑ میں دفن ہیں سبزیوں کی کیاریاں سب بہہ کر ایک اجنبی ویرانے میں تبدیل ہو گئیں صدیوں پرانے پھلدار باغات جن کی چھاؤں میں بچپن کھیلا کرتے تھے آج ٹوٹی شاخوں کے کرب سے چیخ رہے ہیں آم اور چکو کے درخت جڑوں سمیت اکھڑ گیا ایک بھی درخت سلامت نہ بچا کسان زمین کو دیکھ کر زمین کھا رہا جدید دور کی روشنی سولر سسٹم جن سے اندھیرے مٹانے کا وعدہ تھا وہ بھی پانی کی بے رحمی کا شکار ہو گئے ہزاروں کے سولر پینلز ریزہ ریزہ انورٹرز ڈوب گئے کرخ پر مکمل اندھیرا ہے بجلی نہ مواصلاتی نظام امید کی کوئی کرن مواصلاتی نظام درہم برہم ہو چکا ہے موبائل ٹاور کے شمسی پلیٹس گر گئے کرخ اب دنیا سے کٹا ہوا ایک ڈھیر بن چکا ہے کوئی کال جا رہی ہے اہلیان کرخ کا صوبائی حکومت وقت سے پرسوز مطالبہ ہے اس تباہ شدہ علاقے کو فوری آفت زدہ قرار دیکر لوگوں کی کروڑوں روپے کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔

CamScanner

گوادر مکران کوسٹل ہائی وے پر غیر قانونی تیل کی ترسیل بسیں چلتی پھرتی بم بن گئیں

مسافروں کی زندگی داؤ پر لگا کر سرعام ایرانی تیل کی سمگلنگ جاری چیک پوسٹوں سے دیدہ دلیری کیساتھ گزر جاتی ہیں روکنے والا کوئی نہیں

متعلقہ ادارے ذاتی مفادات میں مصروف اسمگل شدہ تیل کی ترسیل کو نہ روکا گیا تو کوئی بڑا سانحہ رونما ہوسکتا ہے حکام نوٹس لیں عوامی وسماجی حلقے

گوادر (این این آئی) گوادر مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر بردار بسوں میں اسمگل شدہ انتہائی آتش گیر تیل کی کھلے عام ترسیل حکومتی رٹ کے لئے چیلنج بن گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مکران اور خصوصاً گوادر مکران اور خصوصاً گوادر میں بعض انسانی جانوں سے زیادہ غیر قانونی تیل کی ترسیل کو ترجیح دیے گئی ہیں جس سے یہ کوسٹل ہائی وے میں بعض انسانی جانوں سے زیادہ غیر قانونی تیل کی ترسیل کو ترجیح دی گئی ہیں جس سے یہ کوسٹل ہائی وے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5

[illegible]

حب ہائیٹ اسٹریٹ کرائمز جاری لوگ قیمتی اشیاء سے محروم ہونے لگے

ہائیٹ ایریا میں امن وامان کی صورتحال دگرگوں ہوچکی، گزشتہ روز بھی رہزنی کی واردات میں نوجوان زخمی ہوا اعلیٰ پولیس حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب ہائیٹ پولیس ایریا میں لوٹ مار کی واردات مزاحمت پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ شہری زخمی ہوگیا، حب اسپتال منتقل، ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کراچی ریفر کردیا گیا، ہائیٹ پولیس شہریوں کے جان ومال کو تحفظ دینے میں ناکام ہے ایدھی ریسکیو ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ساکران روڈ ہائیٹ پولیس ایریا میں ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت کرنے پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ کے نتیجے میں 23 سالہ میر واکس نامی شہری ٹانگ پر گولی لگنے کے نتیجے میں زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر حب اسپتال منتقل کردیا گیا اور ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کراچی ریفر کردیا گیا دوسری جانب ہائیٹ پولیس ایریا میں بڑھتی ہوئی ڈکیتی اور اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں پر شہری حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے انکا کہنا ہے کہ ہائیٹ پولیس ایریا میں امن وامان کی

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 22

بلوچستان کا ٹیکس فری بجٹ اور عوامی توقعات

صوبائی حکومت کی جانب سے سرپلس اور ٹیکس فری بجٹ پیش کرنا، ایک مثبت پیش رفت قرار دی جاسکتی ہے۔ اس تناظر میں بلوچستان کے نئے مالی منصوبے کا غیر جانبدارانہ جائزہ ضروری ہے۔ بجٹ کا سب سے نمایاں پہلو 45 ارب 66 کروڑ روپے کے سرپلس کا دعویٰ ہے۔ عام طور پر سرپلس بجٹ کو مالی نظم وضبط، اخراجات پر کنٹرول اور وسائل کے محتاط استعمال کی علامت سمجھا جاتا ہے، لیکن بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں بنیادی ڈھانچے کی کمی، پسماندگی، بے روزگاری، تعلیم وصحت کی ناگفتہ بہ صورتحال اور پینے کے صاف پانی تک رسائی جیسے مسائل بدستور موجود ہیں۔ بجٹ دستاویزات ظاہر کرتی ہیں کہ صوبے کی آمدن کا بڑا حصہ وفاقی منتقلیوں اور این ایف سی ایوارڈ پر مشتمل ہے۔ کل متوقع آمدن میں سے 834 ارب روپے سے زائد رقم وفاقی ذرائع سے حاصل ہوگی جب کہ صوبے کی اپنی آمدنی کا ہدف 170 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ صورت حال بلوچستان کی مالی حیثیت کے حوالے سے کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ ایک ایسا صوبہ جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، اسے طویل مدت میں اپنے محصولات بڑھانے اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ وفاقی وسائل پر انحصار وقتی ضرورت تو ہوسکتا ہے لیکن پائیدار ترقی کے لیے مقامی آمدنی کے ذرائع کا فروغ ناگزیر ہے۔

ترقیاتی بجٹ کا حجم تقریباً 292 ارب روپے رکھا گیا ہے جو مجموعی اخراجات کے مقابلے میں قابل ذکر ضرور ہے، تاہم بلوچستان کے جغرافیائی پھیلاؤ، انفرا اسٹرکچر کی کمی اور ترقیاتی ضروریات کے پیش نظر یہ رقم ابھی بھی محدود محسوس ہوتی ہے۔ صوبے کے کئی اضلاع آج بھی بنیادی سڑکوں، صحت کے مراکز، تعلیمی اداروں اور جدید مواصلاتی سہولیات سے محروم ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی صرف فنڈز مختص کرنے سے وابستہ نہیں بلکہ ان کے بروقت اور شفاف استعمال سے مشروط ہوتی ہے۔ ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ ترقیاتی اسکیموں میں تاخیر، لاگت میں اضافہ اور نگرانی کے ناقص نظام نے مطلوبہ نتائج کے حصول میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ رواں مالی سال میں منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔

تعلیم کے لیے 157 ارب روپے سے زائد رقم مختص کرنا بلاشبہ خوش آئند اقدام ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے کم شرح خواندگی، اسکولوں میں سہولیات کی کمی اور اساتذہ کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ اگر یہ وسائل اسکولوں کی بہتری، اساتذہ کی تربیت، طالب علموں کی حاضری بڑھانے اور جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیے جائیں تو صوبے کے انسانی سرمائے میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔ اسی طرح مستحق طلبہ کے لیے بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ فنڈ اور شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام تعلیم کے فروغ میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں، تاہم ان پروگراموں کی شفافیت اور موثر نگرانی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

صحت کے شعبے کے لیے تقریباً 74 ارب روپے کی تخصیص بھی اہم پیش رفت ہے۔ بلوچستان میں صحت کی سہولیات کی کمی ایک دیرینہ مسئلہ ہے، خصوصاً دور افتادہ علاقوں میں بنیادی طبی خدمات تک رسائی محدود ہے۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے لیے اضافی فنڈز فراہم کرنے کا اعلان عوامی ریلیف کے نقطہ نظر سے مثبت ہے، لیکن صحت کے نظام میں حقیقی بہتری کے لیے اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی تعیناتی اور جدید طبی آلات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ امن وامان کے لیے 107 ارب روپے سے زائد رقم مختص کی گئی ہے جو صوبے کی سیکیورٹی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل فہم ہے۔ بلوچستان کی جغرافیائی اور تزویراتی اہمیت کے باعث امن کا قیام ترقی اور سرمایہ کاری کی بنیادی شرط ہے۔ تاہم سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ سماجی اور معاشی استحکام کو بھی ترجیح دینا ضروری ہے کیونکہ پائیدار امن صرف انتظامی اقدامات سے نہیں بلکہ روزگار، تعلیم اور سماجی انصاف کے ذریعے ہی ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہ لگانے اور بعض شعبوں کو ریلیف دینے کا فیصلہ عوام اور کاروباری حلقوں کے لیے اطمینان کا باعث بن سکتا ہے۔ جائیداد کی منتقلی پر کیپٹل ویلیو ٹیکس اور اسٹامپ ڈیوٹی میں کمی سے رئیل اسٹیٹ کی سرگرمیوں کو تحریک ملنے کی توقع ہے، تاہم ٹیکس فری بجٹ کا مطلب یہ بھی ہے کہ حکومت کو محصولات بڑھانے کے لیے انتظامی اصلاحات اور ٹیکس نیٹ کی بہتری پر زیادہ توجہ دینا ہوگی تاکہ ترقیاتی اخراجات کے لیے وسائل کی دستیابی برقرار رہے۔ پانچ ہزار نئی سرکاری آسامیوں کی تخلیق اور خواتین کے لیے بلاسود قرضوں کے پروگرام کا اعلان معاشی شمولیت کی جانب مثبت قدم ہے۔ بلوچستان میں نوجوانوں کی بڑی آبادی روزگار کے مواقع کی

خطر ہے، اگر یہ اقدامات شفاف اور میرٹ پر مبنی طریقے سے نافذ کیے گئے تو بے روزگاری میں کمی اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ممکن ہوسکتا ہے۔

مجموعی طور پر بلوچستان کا مالی سال 27-2026 کا بجٹ احتمال پسند مالی حکمت عملی، سماجی شعبوں پر توجہ اور مالی نظم وضبط کے دعوؤں کا عکاس ہے۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم، ترقیاتی منصوبوں کی موثر تکمیل، عوامی فلاح کے پروگراموں کی شفافیت اور مقامی آمدنی میں اضافے کی عملی کوششیں ہی اس مالی منصوبے کی کامیابی کا تعین کریں گی۔ بلوچستان کے عوام کو محض اعلانات نہیں بلکہ ایسے نتائج درکار ہیں جو ان کی زندگیوں میں حقیقی اور محسوس ہونے والی بہتری لاسکیں۔

بلوچستان کا سرپلس اور متوازن بجٹ

بلوچستان حکومت کی جانب سے مالی سال 2026-27 کے لیے پیش کیا گیا 1089 ارب روپے سے زائد حجم کا سرپلس اور ٹیکس فری بجٹ بظاہر ایک متوازن، ترقی پسند اور عوام دوست مالی دستاویز کے طور پر سامنے آیا ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے اسے ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کا روڈ میپ قرار دیا جبکہ حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ محدود وسائل اور عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال کے باوجود عوامی ضروریات کو ترجیح دی گئی ہے۔ تاہم ہر بجٹ کی طرح اس بجٹ کی کامیابی کا دارومدار بھی اعلانات سے زیادہ عملدرآمد پر ہوگا۔ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا لیکن ترقی کے اعتبار سے سب سے زیادہ پسماندہ صوبہ ہے۔ یہاں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، روزگار، پانی اور مواصلات جیسے شعبے اب بھی سنگین چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں یہ خوش آئند امر ہے کہ حکومت نے تعلیم، صحت اور انسانی وسائل کی ترقی کو اولین ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ تعلیمی خدمات کو ترجیحی قرار دینا، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے لیے فنڈز میں اضافہ، تعلیمی سہولیات کی اسکیموں کی توسیع اور نوجوانوں کے لیے پانچ ہزار سے زائد سرکاری آسامیوں کا اعلان ایسے اقدامات ہیں جو عوامی سطح پر مثبت اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ بجٹ کا سب سے نمایاں پہلو 45.66 ارب روپے کا سرپلس ہے۔ پاکستان کے بیشتر صوبے اور وفاقی حکومت مالی خسارے کے بوجھ کا شکار رہتے ہیں، ایسے تناظر میں بلوچستان کا سرپلس بجٹ مالی نظم و ضبط کی ایک علامت قرار دیا جا سکتا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ سرپلس بجٹ اسی وقت حقیقی کامیابی سمجھا جائے گا جب ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بہتری نظر آئے۔ 206 ارب روپے سے زائد کے صوبائی پی ایس ڈی پی (PSDP) کا حجم بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ سڑکوں، آب پاشی، توانائی، تعلیم، صحت اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں سرمایہ کاری سے نہ صرف بنیادی ڈھانچے میں بہتری آئے گی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں سڑکوں اور مواصلاتی نیٹ ورک کی بہتری معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے ناگزیر ہے۔ اسی طرح آب پاشی اور زراعت کے منصوبے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت جنوبی بلوچستان میں 21 ہزار ایکڑ اراضی کو سولر ٹیوب ویلوں کے ذریعے سیراب کرنے اور سینکڑوں خاندانوں میں قرضوں کی تقسیم جیسے اقدامات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت زرعی اور ماحول دوست ترقی کے ماڈل کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ اگر ان منصوبوں کی نگرانی موثر انداز میں کی جائے تو یہ نہ صرف زرعی پیداوار بڑھا سکتے ہیں بلکہ دیہی غربت میں کمی کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں سات فیصد اضافہ موجودہ مہنگائی کے تناظر میں ایک مثبت اقدام ہے، تاہم سوال یہ ہے کہ کیا یہ اضافہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے اثرات کو مکمل طور پر کم کرنے کے لیے کافی ہوگا؟ عوام کی ایک بڑی تعداد اب بھی مہنگائی، بے روزگاری اور کم آمدنی کے مسائل سے دوچار ہے۔ لہٰذا صرف سرکاری ملازمین ہی نہیں بلکہ نجی شعبے اور عام شہریوں کے لیے بھی معاشی مواقع پیدا کرنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل بھی انتہائی اہم ہے۔ بلوچستان کے عوام اب صرف اعداد و شمار نہیں بلکہ عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ سکول، ہسپتال، سڑکیں، پانی کے منصوبے اور روزگار کے مواقع وہ پیمانے ہیں جن پر اس بجٹ کی کامیابی یا ناکامی کا فیصلہ ہوگا۔ مجموعی طور پر بلوچستان کا بجٹ 2026-27 امید، ترقیاتی عزم اور مالی نظم و ضبط کا پیغام دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا بجٹ ہے جس میں تعلیم، صحت، روزگار اور سماجی تحفظ کو اہمیت دی گئی ہے، لیکن اصل کامیابی اس وقت ممکن ہوگی جب مختص فنڈز شفاف انداز میں خرچ ہوں، ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت پر مکمل ہوں اور ان کے ثمرات صوبے کے دور دراز علاقوں تک پہنچیں۔ اگر حکومت اپنے دعووں کے مطابق موثر عملدرآمد میں کامیاب رہتی ہے تو یہ بجٹ بلوچستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے، بصورت دیگر یہ بھی ماضی کی بہت سی مالی دستاویزات کی طرح صرف اعداد و شمار اور اعلانات تک محدود ہو جائے گا۔

بلوچستان کا 2026-27 کا بجٹ اور عوامی توقعات

بلوچستان حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے 1089 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا ہے۔ [illegible] 1134.92 ارب [illegible] 757.32 ارب روپے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 19 JUN 2025 Page No.

Brutal crackdown

The heavy-handed crackdown on the Balochistan Grand Alliance during the recent provincial budget day marks a disappointing low point for democratic governance and labor rights in the province. Instead of presenting a fiscal plan that reflected empathy and inclusion, the incumbent government chose to meet a peaceful rally of government employees most notably teachers, healthcare workers, and clerks with mass arrests and police intimidation. By turning the provincial capital into a fortress against its own workforce, the administration has signalized a deep-seated intolerance for dissent and public accountability, transforming what should have been a day of economic vision into a display of state high-handedness.

The grievances driving the Balochistan Grand Alliance to the streets are neither sudden nor unreasonable. For over a year, these vital public servants have been demanding basic adjustments to their salaries, allowances, and service structures to cope with the crushing weight of inflation. Last year, the Balochistan government engaged in multiple rounds of negotiations, offering grand promises and assurances to de-escalate protests. Yet, those pledges materialized into nothing but stalling tactics, leaving the employees with no choice but to agitate once more on the most visible day of the legislative calendar. To penalize teachers and public workers for holding the government accountable to its own past commitments is a profound failure of governance. Teachers, who form the backbone of the province's struggling educational infrastructure, deserve dignity and fair compensation, not the indignity of police vans and detention centers.

This hard approach does nothing to solve the underlying fiscal anxieties of the province; it merely suppresses the symptoms of systemic neglect. Resorting to force against peaceful protestors only deepens the dangerous gulf of disillusionment currently prevailing among government employees, severely crippling public sector morale and productivity. When the individuals responsible for running schools, hospitals, and administrative offices feel betrayed and discarded by their employers, the entire governance machinery suffers.

It is high time the Balochistan government changes its course and releases all detained leaders and workers immediately without any retaliatory charges. True political maturity lies in dialogue, not coercion. The provincial leadership must proactively engage with the Balochistan Grand Alliance to address their legitimate demands amicably, transparently, and sustainably. Budgets should be frameworks for social uplift, and that uplift must begin with the very workers who implement public policy. Only by honouring past promises and embracing a compassionate, negotiated settlement can the government restore institutional trust and heal the growing resentment within its ranks.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 6
Daily: Balochistan Express Quetta
Dated: 13 JUN 2026 Page No. 2

Balochistan's 1,089 billion Budget

Balochistan has unveiled its biggest budget ever. Rs. 1,089 billion. That is over one trillion rupees. On paper, it looks impressive. A surplus of Rs. 42 billion. But numbers can be deceiving. Let us look closer. Question is where does the money go? The budget has two main parts.Non-development spending: Rs. 835 billion. Development spending: Rs. 206 billion. See the problem? Over 80% of the money goes to salaries, pensions, and running the government. Only 20% goes to building roads, schools, and hospitals. The government has allocated Rs. 127 billion for school education. That is good. Education is the future. But compare it to non-development spending of Rs. 835 billion. Education gets only a fraction of what is spent on salaries and pensions. The budget includes, Rs. 45 billion in federal grants while Rs. 40 billion in foreign project assistance The province is earning more than it is spending. Question is where does the money come from? Most of the money does not come from Balochistan itself. The province gets 771 billion rupees from the federal government's divisible pool. Only 170 billion rupees comes from its own taxes. That means Balochistan depends heavily on the center. Without federal money, the province would be empty-handed.

Non-development spending is 797 billion rupees. Development spending is only 206 billion rupees. That means most of the money goes to salaries, pensions, and routine expenses. Only a small part goes to building new roads, schools, and hospitals. Question is are we paying people or building the future? Some real questions need to answered, firstly why is development spending so low compared to salaries? Why are new projects prioritized over finishing old ones? Why is Balochistan still dependent on the center? Where will the surplus money go? This budget has big numbers. But big numbers do not mean big change. Surplus does not mean prosperity. The real test is not in the budget document. The real test is in the lives of ordinary people. A budget is not just about rupees and paise. It is about people. It is about children who need schools. It is about mothers who need hospitals. It is about villages that need clean water. This budget promises a lot. But promises must be kept. This budget is historic. That is a fact. But historic does not mean effective. A surplus does not mean prosperity. Big numbers do not mean big change.

What people thinks? Is 73 billion enough for health? Should we spend more on development? Where should the surplus go? These are questions every citizen must ask. Because a good budget is not one that looks good on paper. A good budget is one that changes lives. The government has made promises. Now they must deliver. Every rupee must be spent wisely. Every project must be completed. Every citizen must see the difference. May 2026-27 be the year of change. May Balochistan rise. May the rule of law shine. May the common people smile. May this budget become a blessing, not just a document. Because a good budget is not one that looks impressive. A good budget is one that changes li-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2026 Page No. 26

بلوچستان بجٹ اجلاس اور عوامی ردعمل۔۔۔!!

[illegible]

[illegible]